بسم اللہ الرحمن الرحیم

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ ؛ عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ

لاہور پاکستان

الفضل

یوم سہ شنبہ

شرح چندہ
سالانہ ۲۱ روپے
ششماہی ۱۱ "
سہ ماہی ۶ "
ماہوار ۲½ "

فی پرچہ ڈیڑھ آنہ

جلد ۲ | ۶ شہادت ۱۳۲۷ ہش | ۲۵ جمادی الاول ۱۳۶۷ ھ | ۶ اپریل ۱۹۴۸ء | نمبر ۷۵

پاکستان کا بارگراں اٹھانے کیلئے تیار ہو جاؤ
وزیر اعظم پاکستان کی اپیل

راولپنڈی ۵ راپریل - آج وزیر اعظم پاکستان مسٹر لیاقت علی خان نے راولپنڈی میں ورود کے بعد ایک عام اجتماع کو خطاب کرتے ہوئے ان مشکلات کا ذکر فرمایا - جو پاکستان کو جنم لیتے ہی جھیلنی پڑیں - آپ نے فرمایا پاکستان ابھی پوری طرح سنبھالنے نہ پایا تھا - کہ اس کے نحیف کندھوں پر لاکھوں بے خانماں برباد انسانوں کے سنبھالنے کا بار گراں آن پڑا - آپ نے عوام سے اپیل کی - کہ اس بوجھ کو اٹھانا آپ کا کام ہے - اور آپ ہی ان مصائب کا جوانمردی سے مقابلہ کر کے پاکستان کو چار چاند لگا سکتے ہیں ؛

حکومتِ پاکستان اور ہندوستان کے درمیان مستقل فضائی سمجھوتہ ہو گیا۔

قیدیوں کا تبادلہ شروع ہو گیا

شملہ ۵ راپریل - مشرقی اور مغربی پنجاب کے درمیان قیدیوں کا تبادلہ شروع ہو گیا مسلم قیدیوں کی ایک گاڑی جو پانچ ڈبوں پر مشتمل تھی قریباً ۲۰۰ قیدیوں کو لیکر گورداسپور سے روانہ ہوئی - بدھ کے روز غیر مسلم قیدیوں کی ایک گاڑی مشرقی پنجاب روانہ ہو جائیگی (ا - پ)

ہندوستان اور پاکستان میں مستقل فضائی معاہدہ

کراچی ۵ راپریل - ہندوستان اور پاکستان کے نمائندوں میں گزشتہ چند ایام سے مستقل ہوائی معاہدہ کے لئے جو گفت وشنید ہو رہی تھی - وہ آج بخیر و خوبی ختم ہو گئی ہے - معلوم ہوا ہے کہ گفت وشنید نہایت دوستانہ انداز میں ہوئی - اور فریقین نے تمام امور بالاتفاق پاس کئے - پاکستانی وفد کے قائد مسٹر مسرت حسین زبیری تھے - ہندوستانی وفد کے دو ممبر آج واپس دہلی روانہ ہو گئے - امید ہے کہ لنکا کا ایک وفد پاکستان سے ہوائی معاہدہ طے کرنے کے لئے اس ماہ کے وسط میں کراچی وارد ہوگا - اسی طرح برطانیہ سے بھی عنقریب ایک وفد کے آنے کی توقع کی جاتی ہے ؛

لڑائی بند کرو کا قصہ غلط ہے ؟

نئی دہلی ۵ راپریل - اس بات کو بڑے وثوق سے پیش کیا جا رہا ہے کہ حکومت ہند نے محاذ کشمیر پر آزاد کشمیر گورنمنٹ حکومت پاکستان یا کسی دیگر افسر مجاز سے "لڑائی بند کرو" کا ہرگز کوئی معاہدہ نہیں کیا۔

بڑھتی ہوئی قیمتوں کو اعتدال پر لانے کی کوشش
تنخواہوں کے اضافہ کی بجائے قیمتوں میں کمی ہونی چاہیئے۔

کراچی ۵ راپریل - پاکستان میں اشیاء کی بڑھتی ہوئی قیمتوں کو اعتدال پر لانے کے لئے اس مہینہ کے آخر میں کراچی میں ایک اجلاس منعقد ہوگا - جس میں پاکستان کے تمام صوبوں اور ریاستوں کے نمائندگان شریک ہونگے - پاکستان کے وزیر مالیات مسٹر غلام محمد اس کی صدارت فرمائینگے - پچھلے ماہ آپ نے اشارۃً اس بات کا ذکر کیا تھا - کہ ایسی تدابیر اختیار کی جائیں گی جن کی وجہ سے اشیاء کی قیمتوں میں کمی واقع ہونا شروع ہو جائیگی چنانچہ یہ اسی سلسلہ کی ایک کڑی ہے - تنخواہوں کے بڑھانے کا ذکر کرتے ہوئے مسٹر غلام محمد نے کہا یہ اصول کہ تنخواہوں میں اضافہ کیا جائے مفید نہ ہوگا بلکہ قیمتوں میں کمی کرنے کی کوشش عوام کے لئے زیادہ سود مند ثابت ہوگی ؛

برلن میں ایک روسی افسر کی ہلاکت

برلن ۵ راپریل - سرکاری طور پر اعلان کیا گیا ہے - کہ برلن کے برطانوی حلقہ اثر میں ایک روسی افسر کو گولی مار کر ہلاک کر دیا گیا ہے - اس حادثہ میں کسی برطانوی فوج کا دخل نہیں ہے -

چیانگ کائی شیک انتخاب میں حصہ نہ لینگے

نانکن ۴ راپریل - جنرل چیانگ کائی شیک صدر جمہوریہ چین نے اعلان کیا ہے - کہ وہ اس مرتبہ چین کی صدارت کے لئے امیدوار کھڑے نہیں ہونگے - آپ نے یہ تجویز پیش کی کہ اس مرتبہ کسی غیر جانبدار کو منتخب کرنا چاہیئے - واضح رہے کہ انتخابات بہت جلد ہونے والے ہیں - آج تک یہی توقع تھی - کہ آپ بلا مقابلہ صدر منتخب ہو جائینگے -

آسٹریلیا اور پاکستان کے تجارتی تعلقات

لنڈن ۵ راپریل - امید ہے کہ حکومت آسٹریلیا عنقریب حکومت پاکستان اور حکومت ہندوستان سے تجارتی معاہدات کے لئے گفت وشنید شروع کریگی - رائٹر

پاکستان کو فوجی سامان ملنے لگا

کراچی ۵ راپریل - آج پاکستان اور ہندوستان کے ڈیفنس سیکرٹریوں کا مشترکہ اجلاس منعقد ہوا - جس میں دونوں حکومتوں کے کمانڈر انچیفوں نے بھی شرکت کی معلوم ہوا ہے - کہ حکومت ہند کے نمائندوں نے معاہدہ کیا کہ وہ عنقریب فوجی سامان کی چار گاڑیاں پاکستان بھیجدینگے

جرمنی سے تجارت کی اجازت

کراچی ۵ راپریل - حکومت پاکستان نے اعلان کیا ہے کہ جو آدمی یا ادارے جرمنی سے تجارت کرنا چاہتے ہیں وہ انہی شرائط کے ماتحت کر سکتے ہیں - جو حکومت ہند نے قبل تقسیم مقرر کی - لیکن درآمد برآمد کے معاملات پر حکومت پاکستان کا کنٹرول ہوگا۔

انجمن صلیب احمر کا دوسرا وفد کشمیر کو

لاہور ۵ راپریل - آج لاہور سے انجمن صلیب احمر کا دوسرا وفد مجروحین کی تیمارداری اور مظلوموں کی امداد کے لئے پلندری روانہ ہو گیا - وفد کو الوداع کہنے کے لئے بہت سے عمائدین موجود تھے ؛

سرکاری دفاتر کو کمیونسٹ عنصر سے پاک کیا جائے

راولپنڈی ۴ راپریل - راولپنڈی سٹی مسلم لیگ کے سیکرٹری خواجہ احمد حسن جوش کے متعلق اطلاع ملی ہے کہ انہوں نے مغربی پنجاب سے بالخصوص اور مغربی پاکستان کی دیگر حکومتوں سے بالعموم اپیل کی ہے - کہ وہ سول اور ملٹری محکمہ جات سے کمیونسٹ عنصر کو جلد سے جلد نکالنے کی کوشش کریں - عرصہ سے کمیونسٹ عنصر سرکاری دفاتر میں گھر کرتا جا رہا ہے - اور منظم طور پر اپنے سیاسی نظریات کی تبلیغ میں کوشاں ہے خواجہ احمد حسن جوش نے اس حقیقت کو مزید واضح کرنے کے لئے لکھا ہے - کہ ان کا اپنا بھائی پکا کمیونسٹ ہے - لیکن پاکستان فوج میں وہ کمشنڈ آفیسر ہے - (ا - پ)

— بیروت ۴ راپریل مصر اور لبنان کے افسران دونوں ممالک کے درمیان ریڈیائی سرکٹ (حلقہ) قائم کرنیکے اصول پر متفق ہو گئے ہیں - رائٹر

شیخ عبداللہ کی حکومت نے "کشمیر ٹائمز" ضبط کر لیا۔

لاہور ۵ راپریل - کشمیر کانفرنس کا ایک پریس نوٹ مظہر ہے کہ شیخ عبداللہ کی حکومت نے اخبار "کشمیر ٹائمز" اور اس کی تمام املاک کو ضبط کر لیا ہے - اور وجہ یہ بتائی ہے - کہ اس اخبار کا ایڈیٹر اور مالک سردار عبدالرحمٰن مہتہ آزاد کشمیر کی تحریک آزادی کا سرگرم کارکن ہے - پریس نوٹ میں مزید لکھا ہے - کہ اخبار مذکور کی تمام مشینری ٹائپ اور دیگر دفتری سامان نیشنل کانفرنس کے حوالے کر دیا گیا ہے - اس سلسلہ میں یاد رکھنا چاہیئے کہ سردار عبدالرحمٰن مہتہ کو اس بنا پر گرفتار کر لیا گیا تھا - کہ وہ کشمیر کے پاکستان میں شمولیت کے حامی تھے - بعد میں انہیں ریاست سے ہی جلاوطن کر دیا گیا - (ا - پ)

— یروشلم ۴ راپریل - معلوم ہوا ہے کہ عنقریب یہاں کے یہودی باشندوں کے لئے ۲۵۰۰ کلوریز یومیہ کے حساب سے راشن کر دیا جائیگا - رائٹر

ایڈیٹر: سید روشن دین تنویر بی - اے - ایل - ایل - بی

پرنٹر و پبلشر عبدالحمید بی - اے - ایل ایل بی نے گیلانی الیکٹرک پریس ہسپتال روڈ لاہور میں طبع کرا کر ۲۳ میکلیگن روڈ لاہور سے شائع کیا۔

تقسیم کے وقت مغربی پنجاب میں ۴۲۶۸ ٹن کاغذ اور سات ہزار ٹن لوہا اور فولاد موجود تھا!

آج اسمبلی میں

مغربی پنجاب کی لیجسلیٹو اسمبلی کا اجلاس

آج پھر حسب معمول تلاوت قرآن کریم سے ہوا۔ تلاوت کے وقت ایوان میں ارکان کی تعداد ۵۲ تھی خلاف معمول آج وزارتی بنچیں پُر تھیں اور زائرین کی گیلری اور پریس گیلری بھی بھری ہوئی تھی۔ سب سے پہلے آنریبل اسپیکر نے اس بات کا اعلان کیا۔ کہ این۔ ڈبلیو۔ آر کی لوکل ایڈوائزری کمیٹی میں اسمبلی کی طرف سے نمائندگی کے لئے چوہدری فضل الٰہی اور خان عبدالستار خاں نیازی کو نامزد کیا گیا ہے۔

پناہ گیروں کو کپڑا

چوہدری مہتاب خاں صاحب کے ایک سوال کے جواب میں بتایا گیا کہ بلا امتیاز مذہب فرقہ و ذات پات ہر پناہ گزین کو چار گز فی کس کے حساب سے کپڑا دیا جاتا ہے سوائے ضلع شیخوپورہ کے جہاں تحصیل شاہدرہ کے صرف مہو پناہ گزینوں کے لئے ڈیڑھ لاکھ گز کپڑا وقف کیا گیا ہے

کاغذ کا ذخیرہ

میاں محمد نور اللہ کے ایک سوال کا جواب دیتے ہوئے آنریبل وزیر اعظم نے بتایا کہ کاغذ کے غیر مسلم تاجروں کی دکانوں اور گوداموں سے حسب ذیل مقدار کا کاغذ اٹھایا گیا ہے نیوز پیپر پرنٹ ۲۶۵۰۸۳ ٹن۔ دیگر ۲۰۳۰۸۵ ٹن

اس میں سے ۵۴-۲۱۰ ٹن کاغذ پروانشل پیپر کنٹرولر کے حکم سے اخباروں کو دیا گیا۔ ۲۷-۲۲۷ ٹن گورنمنٹ کے قبضے میں موجود ہے۔ البتہ پٹیالہ ہاؤس میں جو تھوڑی سی مقدار کاغذ کی موجود تھی وہ پناہ گزینوں میں فروخت کر دی گئی ہے۔

لوہے اور فولاد کا ذخیرہ

چوہدری عزیز دین نے لوہے اور فولاد کے ذخیروں کے متعلق تفصیلات طلب کرنے پر مغربی پنجاب کے وزیر خزانہ آنریبل میاں محمد ممتاز دولتانہ نے بتایا کہ تقسیم پنجاب سے پہلے لوہے اور فولاد کے سٹاک رکھنے والے قریباً سارے کے سارے غیر مسلم ہی تھے۔ ان کے انخلا کے بعد چونکہ ان کے ذخیرے فوری طور پر کسی "نوان رجسٹرڈ" بیوپاریوں کو الاٹ نہ کئے جا سکتے تھے لہذا انہیں سیل کر دیا گیا۔ اب حکومت پاکستان نے نئے سٹاک کرنے والوں کے نام رجسٹرڈ کئے ہیں۔ تو یہ گودام انہیں بتدریج الاٹ کئے جا رہے ہیں۔ آپ نے بتایا کہ ۱۵ راگست ۴۷ء کو رجسٹرڈ سٹاکسٹس کے پاس سات ہزار ٹن لوہا اور موجود تھا۔ اس تعداد میں لوہے اور فولاد کی وہ مقدار بھی شامل ہے جو سٹیل رولنگ ملز کے پاس تھی اس سٹاک میں سے ۵۰۰ ٹن لوہا اور فولاد پبلک کو اور ایک ہزار ٹن پی۔ ڈبلیو۔ ڈی کے محکمے کو دیا گیا ہے۔

سیلیکٹ کمپنیوں کے تصدیق کردہ تمام بل پاس ہو گئے

لاہور ——— اپنے نامہ نگار سے ——— ۵ راپریل

سیلیکٹ کمپنیوں کے مصدقہ بل

اس کے بعد مسودہ قانون تحفظ (قیود دوبارہ ذبیحہ دبرآمد) مواشی مغربی پنجاب۔ مسودہ قانون محصول قوت برقی مغربی پنجاب۔ مسودہ قانون (ترمیم مغربی پنجاب) اسٹامپ سندھ اور مسودہ قانون (ترمیم چہارم) ٹیکس جائداد غیر منقولہ شہری مغربی پنجاب کے متعلق سیلیکٹ کمپنیوں کی رپورٹیں پیش ہوئیں اور تمام قانون بالترتیب پیش ہو کر باتفاق رائے منظور ہو گئے

آج اجلاس کے شروع میں آنریبل وزیر اعظم کی تحریک پر ایوان نے اس بات کو منظور کیا۔ کہ سرکاری کام انجام دینے کے لئے اسمبلی کا اجلاس بدھ کو بھی منعقد ہوگا۔

وزیر اعظم مغربی پنجاب نے استعفٰے واپس لے لیا

لاہور ۵ راپریل معلوم ہوا ہے۔ کہ پاکستان کے وزیر اعظم مسٹر لیاقت علی کی مساعی جمیلہ کی وجہ سے مغربی پنجاب کے وزیر اعظم خان ممدوٹ اور وزیر مہاجرین راجہ غضنفر علی خان کے درمیان جو نزاع چل رہا تھا اور جس کی وجہ سے خان ممدوٹ نے مہاجرین کونسل سے مستعفی ہو جانے کا اعلان کیا تھا۔ دور ہو گیا ہے۔ اور وزیر اعظم مغربی پنجاب خان ممدوٹ نے آج استعفٰے واپس لے لیا ہے

والٹن ٹریننگ سکول کا افتتاح

لاہور ——— اپنے نامہ نگار سے ——— ۵ راپریل

مغربی پنجاب کے گورنر نواب سر فرانسس موڈی نے کل پاکستان میں نارتھ ویسٹرن ریلوے کے سب سے بڑے تربیتی سنٹر کا افتتاح کیا۔ افتتاح کے وقت گورنر بہادر کے علاوہ مغربی پنجاب کے وزیر اعظم خان افتخار حسین خاں ممدوٹ وزیر تعلیم آنریبل شیخ کرامت علی۔ اور بیگم سلمیٰ تصدق حسین بھی موجود تھیں۔ سب سے پہلے نواب گورنر بہادر نے ماڈل روم میں جا کر جہاں نارتھ ویسٹرن ریلوے کے تمام ریلوے لائنوں کے نمونے بنے ہوئے ہیں پاکستان میل کا افتتاح کیا۔ جو آئندہ کراچی اور پشاور کے درمیان چلا کرے گی

اس کے بعد ٹریننگ سکول کے سپرنٹنڈنٹ نے ہندوستان بھر میں سکول کی شہرت حسن کارکردگی تربیتی معیار اور طلبہ کی تعلیم میں منتظمین سکول کی سرگرمیوں اور دیگر ریلوے سسٹم کا ذکر کرتے ہوئے بتایا کہ اس اسکول میں بیک وقت چھ سو طلبہ تعلیم حاصل کر سکتے ہیں۔ آپ نے یہ بھی بتایا کہ ریلوے کے ہر چھوٹے بڑے افسر کو خواہ تھوڑے عرصے کے لئے ہی کیوں نہ ہو اس اسکول میں تھوڑی بہت ٹریننگ ضرور حاصل کرنی پڑتی ہے۔

آخر میں مسٹر ایف۔ ایم ازیچ خاں نے تقریر کی جس میں آپ نے کہا کہ کوئلے کے بارے میں ہماری موجودہ حالت نہایت تسلی بخش ہے۔ لیکن اس کے باوجود ہم ریل گاڑیوں کے موجودہ پروگرام میں اضافے کے متعلق کچھ نہیں کہہ سکتے

غیر مسلموں کے مکانات کا کرایہ

لاہور ۵ راپریل۔ حکومت مغربی پنجاب نے اعلان کیا ہے۔ کہ غیر مسلم مالکوں نے اپنے مکانوں کے کرایہ داروں سے جو کرائے مقرر کئے تھے، سردست ان میں کوئی کمی بیشی نہ کی جائیگی۔ اور ۲۴ دسمبر سے قبل کے کرایہ کی رقم وہ مالک مکان اس کے ایجنٹ یا محافظ مکان کو ادا کر سکتے ہیں۔ لیکن ۲۴ دسمبر کے بعد کے کرائے بہر صورت محافظ مکان کو ہی ادا کرنے پڑیں گے۔ ان میں سے ۱۰ فی صدی مکان کی مرمت وغیرہ پر صرف کیا جا سکتا ہے۔ (و۔ پ)

آل انڈیا سٹیٹس مسلم لیگ کا سالانہ اجلاس

کراچی۔ ۵ راپریل۔ آل انڈیا سٹیٹس مسلم لیگ کا سالانہ اجلاس مئی ۱۹۴۸ء کے آخری ہفتہ کراچی میں ہونا قرار پایا ہے۔ اس اجلاس میں مسلم لیگ کو دو حصوں میں پاکستان اور ہندوستان تقسیم کر دینے کے سوال پر غور کیا گیا۔ اس کے علاوہ پاکستان کے ساتھ ملحق ہو جانے والی ریاستوں میں ذمہ دار حکومتیں قائم کرنے اور ہندوستان کے ساتھ ملجانے والی ریاستوں میں رہنے والے مسلمانوں کی حفاظت کے متعلق مسائل پر بھی غور و خوض ہوگا۔ (و۔ پ)

حکومت پاکستان کے تمام فضائی مطالبات تسلیم کر لئے گئے

کراچی ۵ راپریل سٹیٹسمین رقمطراز ہے۔ کہ حکومت ہندوستان نے ہوائی سفر کے متعلق پاکستان کے تمام مطالبات مان لئے ہیں۔ اب حکومت پاکستان کے ہوائی جہاز دہلی کے علاوہ ڈم ڈم کے ہوائی اڈے کو بھی استعمال کر سکیں گے۔ حکومت ہند نے پاکستان کے ہوائی جہازوں کو بمبئی سے ہو کر سیلون جانے کا راستہ بھی دیدیا ہے۔

قاہرہ میں اشتراکی مرکز کا انکشاف

قاہرہ ۵ راپریل۔ مصری پولیس نے جمعہ کے روز ایک اشتراکی مرکز کا فیصلہ کیا معلوم ہوا ہے کہ اس کے جلسے ایک تجارتی اور انجینئرنگ کارخانہ کے دفاتر میں ہوتے تھے۔

اخبار "اخبار الیوم" رقمطراز ہے کہ اگر پولیس کی اطلاعات درست ہیں تو ان مراکز کے لیڈروں کی نگرانی کی جائیگی اور غالباً انہیں اس ہفتہ کے آخر تک گرفتار کر لیا جائے گا۔

(اسٹار)

فلسطین میں عرب حکومت قائم ہو کر ہی رہیگی

قاہرہ ۵ راپریل۔ اخبار "اخبار الیوم"، کے بیان کے مطابق مصر کے اعلےٰ حلقوں کو اطلاع موصول ہوئی ہے کہ تقسیم کے متعلق امریکی پالیسی میں تبدیلی اب سو فی صدی یقینی ہے۔

اخبار مذکور ذمہ دار حلقوں کے حوالہ سے لکھتا ہے کہ تولیت کی تجویز محض ایک عارضی حل ہے اور فلسطین آخر کار ایک عرب ریاست بن جائے گا۔ کیونکہ یہ قانونی درجہ منشور اقوام متحدہ کی رو سے حاصل ہو جائے گا۔ "اخبار الیوم" مزید رقمطراز ہے کہ پالیسی کی یہ تبدیلی صدر ٹرومین کے خصوصی نمائندہ کے جس نے عزام پاشا مصری شاہی کابینہ کے رئیس، شاہ ابن سعود اور صدر لبنان سے ملاقات کی اور انہیں اہم پیغامات دئے۔ عرب ریاستوں کے دورہ کا نتیجہ ہے۔ اخبار مذکور آخر میں رقمطراز ہے کہ جلد ہی امریکہ اور عرب حکومتوں کے مابین تعاون کے سوال پر بحث و تمحیص کرنے کے لئے ایک اہم اجلاس منعقد ہوگا۔ (اسٹار)

——— لنڈن ۴ راپریل کل برطانوی خزانہ کے ایک ترجمان نے اس خبر کی تصدیق کی کہ حکومت ہند اور برطانیہ کے درمیان اسٹرلنگ کی گفتگو لنڈن میں اس مہینہ کے آخر میں شروع ہو جائے گی۔ (اسٹار)

سلہٹ آسام کی حدود کا فیصلہ ماہرین کے سپرد ہوگا

کلکتہ ۵ اپریل معلوم ہوا ہے کہ سلہٹ آسام کی حدود کے متعلق جھگڑا چکانے کیلئے ہند پاکستان کمشن کا اجلاس ۱۹ اپریل کو ڈھاکہ میں ہو رہا ہے۔ طرفین اپنے اپنے مطالبات تحریری ثبوت کے ساتھ کمشن کے سامنے پیش کریں گے۔ اس کے بعد یہ معاملہ فیصلہ کے لئے ماہرین کے سپرد کر دیا جائیگا۔ (او۔ پی۔ آئی)

قائداعظم کا دورہ سرحد

کراچی ۵ راپریل قائداعظم کے دورہ سرحد کے متعلق مزید معلوم ہوا ہے کہ آپ ۱۱ راپریل سے صوبہ سرحد کا دورہ شروع کریں گے۔ جو ۱۸ تک رہیگا۔ پشاور میں ایک مجمع عام کو خطاب کریں گے۔ اسکے بعد درہ خیبر اور لنڈی کوتل تشریف لے جائینگے۔ جہاں آپ ایک جرگہ کو شرف ملاقات بخشیں گے۔

روزنامہ الفضل لاہور ۱۶ اپریل ۱۹۴۸ء

اسلامی شریعت کا مطالبہ

الفضل ۲۴ مارچ گذشتہ میں ہم نے ایک اداریتی مقالہ زیر عنوان "اسلامی شریعت کا مطالبہ" شائع کیا تھا اس مقالہ کی روح مندرجہ ذیل آخری الفاظ سے ظاہر ہوتی ہے:۔

"پیشتر اس کے کہ ہم یہ مطالبہ کریں۔ ہمیں نہ صرف جاننا پڑیگا۔ کہ اللہ تعالیٰ کی "مرضی" کیا چیز ہے۔ بلکہ کم از کم اپنے ہمسایہ ملک کو جس کے قبضہ میں چار کروڑ مسلمانوں کی جانیں ہیں۔ اس مرضی کے عقل اور فطرت کے مطابق ہونے کا ثبوت دینا پڑے گا۔ کیونکہ اسلام کا دعوےٰ ہے کہ وُہ فطرت اور عقل کے مطابق ہے۔"

اگر رُوح کو مدِنظر رکھا جاتا تو مخالفت کی چنداں گنجائش نہ تھی۔ مگر حقیقت یہ ہے کہ ایک مقامی معاصر نے اس کی مخالفت کی ہے۔

ہم ان غیر متعلقہ طنزوں کو جن کو معاصر نے حسب عادت اپنے کمزور دلائل کو سہارا دینے کے لئے استعمال کیا ہے نظر انداز کرتے ہوئے اصل مضمون کی طرف رجوع کرتے ہیں۔

سوال یہ ہے کہ جو شخص دوسرے سے کسی بات کا مطالبہ کرتا ہے کیا اس کا فرض نہیں ہے کہ وُہ پہلے اس بات کو کماحقہٗ خود بھی سمجھتا ہو۔ اگر یہ درست ہے تو پھر جب ہم حکومت سے شریعت اسلامی کا مطالبہ کرتے ہیں تو کیا ہمارا فرض نہیں کہ ہم قرآن کریم سے پہلے خود اس کو سمجھنے کی کوشش کریں۔ خدا تعالیٰ کی جس "مرضی" پر چلنے کی ہم دوسروں سے خواہش کرتے ہیں کیا ہمارا اولین فرض نہیں کہ ہم خدا تعالےٰ کی اس "مرضی" کو پہلے قرآن کریم کی روشنی میں متعین کر لیں۔ ورنہ یہ تو اس پٹھان والی بات ہوگی جو کافر کو تلوار کے زور سے کلمہ پڑھوانا چاہتا تھا۔ مگر خود بھی کلمہ نہ پڑھ سکتا تھا یہ ایک لطیفہ ہے لیکن اس لطیفہ سے ہی ہم "اسلامی شریعت" کے تاریخی انقلاب کے متعلق کئی ایک سبق سیکھ سکتے ہیں۔

حقیقت یہ ہے کہ ہمارے ملّاں نے گذشتہ چند صدیوں میں مسلمانوں کی ذہنیت اس پٹھان کی قسم کی بنا دی ہوئی ہے۔ جس کا لازمی نتیجہ اغیار کی بنائی ہوئی مومن کی وُہ بھیانک تصویر ہے جو ہمارے ایک عالم نے اپنے رسالہ "جہاد فی سبیل اللہ" کے شروع میں ثبت فرمائی ہے۔

قطع نظر اس کے کہ اس بھیانک تصویر کی وجہ سے جو ہم نے اغیار کے قلم سے کھنچوائی ہے۔ ہند کے چار کروڑ مسلمانوں کی جان پر کیا گزرنے والی ہے کیا ہمارا فرض نہیں ہے کہ پہلے ہم خود شریعت اسلامی کو سمجھیں اور پھر اس کے اختیار کرنے کا حکومت سے مطالبہ کریں۔

ہم نے اپنے موقف کا تصور دلانے کے لئے کافی تشریح کی تھی لیکن معلوم ہوتا ہے کہ موقر معاصر کے لئے وُہ کافی ثابت نہیں ہوئی۔ اِسلئے ہم اب صاف لفظوں میں عرض کرتے ہیں کہ جب تک قرآن مجید کا وُہ مقدس حصہ جو آیت السیف سے منسوخ قرار دیدیا گیا ہُوا ہے بروئے کار نہیں لایا جائے گا ان لوگوں پر بھی "اسلامی شریعت" کا صحیح تصور واضح نہیں ہوگا جو پاکستان حکومت سے اس کے نفاذ کا مطالبہ کر رہے ہیں۔ اور جب تک وُہ اسلامی شریعت کا صحیح تصور خود قائم نہ کرلیں۔ ان کا مطالبہ ناجائز ہے۔

اس غلط تصور نے جو قرآن کریم کے اس مقدس حصّہ کے تنسیخ کی وجہ سے مسلمانوں نے اسلامی شریعت کا بنا رکھا ہے غیر مسلم دُنیا کو اسلام کے خلاف استعمال کرنے کے لئے ایک نہایت خطرناک ہتھیار مہیّا کیا ہے۔

ہم نے اپنے اداریہ میں عرض کیا تھا کہ اس خطرناک ہتھیار کی وجہ سے چار کروڑ مسلمانوں کی جانیں خطرے میں ہیں اور یہ خطرہ کوئی چھوٹا سا خطرہ نہیں ہے جس کو اس طرح بے اعتنائی سے نظر انداز کیا جا سکے۔ اسلئے اِن چار کروڑ مسلمانوں کی جانیں بچانے کے لئے ضروری ہے کہ ہم پہلے خود "اسلامی شریعت" کا صحیح تصوّر پیدا کریں اور پھر ہند کو اصلی تصویر اپنے اعمال میں دکھائیں اور اس طرح اس کے ہاتھ سے وُہ خطرناک ہتھیار چھین لیں۔

ہمیں غلط ثابت کرنے کے لئے موقر معاصر تحریر فرماتے ہیں:

"جیسا کہ اس طبقۂ خاص کی عادت ہے جس کا وُہ ترجمان ہے وُہ دعوے ہی کو دلیل قرار دے رہا ہے اس نے جتنے خدشات ظاہر کئے ہیں۔ وُہ سب فی نفسہٖ محل نظر ہیں خود یہ بات محل نظر ہے کہ انڈیا کے ہندو صرف اس وقت ہندو مت کی حکومت کا غلغلہ بلند کرینگے جب پاکستان میں اسلامی حکومت قائم کرنے کا نام لیا جائے گا۔ اور اُس سے قبل وُہ مسلمانوں کے خلاف اپنے حدود اختیار میں تعصب سے کام نہیں لینگے اور انگریزی حکومت کے زمانے میں مسلمانوں نے کبھی بھول کر بھی اسلامی حکومت کا نام نہیں لیا تھا۔ پھر بھی ہندوؤں ہی کے متعصبانہ طرز عمل کا یہ نتیجہ تھا کہ مسلمان پریشان ہوئے اور اُنہوں نے پاکستان کا مطالبہ کیا۔"

ہمیں سمجھ نہیں آئی کہ موقر معاصر یہ دلیل اپنے حق میں پیش کر رہے ہیں یا ہمارے حق میں۔ ہم نے تو یہ عرض کیا تھا کہ جو بھیانک تصور آپ نے اسلامی شریعت غیر مسلموں میں پیدا کر دیا ہے اس کی صحت کئے بغیر اگر آپ اسلامی شریعت کا نفاذ کریں گے تو اس سے انڈیا کو "رام راج" کے قیام کے بہانے سے چار کروڑ مسلمانوں کو تہ تیغ کرنے کا موقع دیا جائے گا۔

اب اگر وُہ پہلے ہی اس تعصّب سے کام لے رہے ہیں تو یہ بذات خود اس بات کی دلیل ہے کہ ہم نے ان کے دلوں میں اسلامی شریعت کی نہایت بھیانک تصویر بٹھا دی ہے ہندو تو کیا آج تمام غیر اسلامی دنیا اسلام پر تلوار کا الزام لگا رہی ہے کیا ہمیں اس حقیقت کو فراموش کر دینا چاہیئے۔ حالانکہ اسلام کا وُہ طبقہ بھی جو اپنے آپ کو اسلام کا اجارہ دار خیال کرتا ہے۔ آیت السیف کے تنسیخی اثر کے ماتحت قرآن کریم کے بہترین حصہ کو عملاً ناکارہ بنا دیتا ہے اور "جہاد بالسیف" کا وہ انوکھا نظریہ پیش کرتا ہے جس سے پاکستان میں اسلامی شریعت کے قیام کے ساتھ ہی لازم ہو جاتا ہے کہ وُہ ہند پر بلاوجہ صرف باطل کا نظام مٹانے کے لئے فوراً تلوار سے حملہ کر دے۔

ایسی صورت میں تو چار کروڑ مسلمانوں کو خاک و خون میں ملانے کے لئے ہند کو کسی "رام راج" کے بہانہ کی بھی ضرورت نہ ہوگی موقر معاصر کے تصور "اسلامی شریعت" کے مطابق تو جب پاکستان میں اسلامی حکومت بنے گی اس کا پہلا کام ہی یہ ہوگا کہ وُہ ہند پر ہلہ بول دے کیونکہ حق اگر راوی اور ستلج کے اس پار حق ہے تو اُس پار بھی حق ہے آپ کے نزدیک تو اسلامی نظام کا خاصہ ہی یہ ہے کہ تمام نظاموں کو بذریعہ شمشیر مٹا دے۔

ہم نے اپنے مقالہ میں صاف طور پر عرض کر دیا تھا کہ ہم سے زیادہ کسی کی خواہش نہیں ہے کہ پاکستان میں اسلامی شریعت کا نفاذ ہو۔ لیکن ہم نے ساتھ ہی یہ عرض کیا تھا کہ اسلامی شریعت کا کوئی صحیح تصور پہلے قائم کر لینا چاہیئے۔ ہماری ناقص رائے میں اسلامی شریعت کا وُہ تصور جو گذشتہ چند صدیوں میں آیت السیف کے اثر کے ماتحت رونما ہُوا۔ نہایت غلط تصور رہا ہے اور اس نے اسلام کی ترقی بالکل مسدود کر دی ہے اور قوموں میں اسلام کے خلاف نفرت کا جذبہ پیدا کر دیا ہے۔

موقر معاصر نے یہ خوش فہمی بھی ظاہر کی ہے کہ ہند پر پاکستان کے نظام شریعت اختیار کرنے سے کوئی اثر نہیں ہوگا کیونکہ حکومتیں اپنا دستور دوسروں کی دیکھا دیکھی نہیں بنایا کرتیں۔ غرض یہ ہے کہ ہمارے مدعا کے ساتھ اس خوش فہمی کا کوئی تعلق نہیں ہے نیز یہ خیال ہی غلط ہے کہ حکومتوں پر دوسری حکومتوں کے دستور کا اثر نہیں ہوتا۔ اگر آپ نے حکومتوں کے دستور سازی کی تاریخ کا مطالعہ کیا ہوتا تو آپ کو معلوم ہو جاتا کہ اس کا کتنا اثر ہوتا ہے۔ آپ صرف لفظ "رام راج" سے اس غلطی میں پڑ گئے ہیں یہ ضروری نہیں ہے کہ ہند جو قانون اسلامی شریعت کے جواب میں بنائے اس کا نام وُہ رام راج ہی رکھے اس کا نام وُہ کچھ اور بھی رکھ سکتا ہے چنانچہ آپ نے خود ہی فرمایا ہے۔ "جہاں تک تبدیل مذہب کو قابل تعزیر قرار دینے کا تعلق ہے۔ انڈیا کی دستور ساز اسمبلی ایک مستقل دفعہ کے ذریعہ اپنے مسلک کا اظہار کر چکی ہے اور وُہ یہ ہے کہ تبدیل مذہب کو قانوناً ممکن بنا دیا گیا ہے۔" موقر معاصر نے یہ دلیل یہ ثابت کرنے کے لئے پیش کی ہے کہ پاکستان میں نفاذ شریعت سے پہلے ہی ہند اپنا قانون اشاعت اسلام کے خلاف بنا چکا ہے۔ ہم مانتے ہیں کہ یہ درست ہے لیکن کیا اس سے یہ بھی صاف عیاں نہیں ہوتا کہ ہند کے ارباب اقتدار کے دلوں میں اسلام کے خلاف کس قدر نفرت ہے۔ آخر یہ نفرت کیوں ہے کیا اس کو اس امر کے ساتھ کہ ان لوگوں کے دل میں بیٹھ گیا ہُوا ہے کہ اسلام جبر کا مذہب ہے کچھ بھی تعلق نہیں؟ کیا ہمارا فرض نہیں کہ ہم اسلام کو اس الزام سے بری کریں۔ اور کیا یہ ممکن نہیں کہ جب ہم کُھلم کُھلا آپ کی متشددانہ "شریعت اسلامی" کے نفاذ کا اعلان کرینگے۔ جس کا ذکر ہم نے اوپر کیا ہے تو یہ لوگ اَور بھی چڑ جائینگے۔ اور چار کروڑ مسلمانوں کی جان اَور بھی خطرہ میں پڑ جائے گی۔ کیا یہ افسوسناک نہیں ہے کہ کبھی وُہ زمانہ تھا کہ اسلام کے لئے قومیں چشم براہ رہتی تھیں مگر اب ہم نے اپنے اعمال اور غلط تصورات سے اس کو ایسا بنا دیا ہے کہ کوئی قوم ہمیں پسند نہیں کرتی اور ہمارے وجود کو اپنے ملک کی بہبودی میں سدِّ راہ سمجھتی ہے کیا یہ جائے عبرت نہیں اور کیا یہ ایسی بات ہے کہ اس کو بالکل نظر انداز کر دینا چاہیئے؟

اپنے مقالہ کے آخر میں موقر معاصر نے "قدرت کا جواب" کی ذیلی سُرخی کے ماتحت صوبہ سرحد کی اسمبلی کے واحد ہندو ممبر لالہ کوڑو رام کی ایک تقریر کا حوالہ دیا ہے۔ جس میں آپ نے اسلامی شریعت کے نفاذ کا مطالبہ کیا ہے۔ اور اس امر کو اس بات کے ثبوت میں پیش کیا ہے کہ ہندو تو "قتل مرتد" اور اشاعت اسلام بذریعہ شمشیر جیسے دادا رانہ اور لا اکراہ فی الدین کی رُوح کے حامل اسلامی شریعت کے عاشق ہیں مگر ہم اس کی مخالفت کر رہے ہیں۔ اس کے جواب میں ہم سوا اس کے کیا عرض کر سکتے ہیں کہ

لے ہی لینگے مرا دل کہتے ہیں ناداں ہوں میں
دے ہی دونگا انہیں سیدھا سا مسلماں ہوں میں

ہمیں سمجھ نہیں آتی کہ موقر معاصر نے یہ کس طرح فرض کر لیا ہے کہ "قرآن کے مطابق" آئین سے لالہ کوڑو رام صاحب کی مُراد "قتل مرتد" اور "اشاعت بالجبر" والی اسلامی شریعت ہے۔ ہمارا تو یقین ہے کہ وُہ قرآن کے آئین سے وُہ آئین مُراد لیتے ہیں جو "طبقہ خاص" پیش کرتا ہے۔ اگر موقر معاصر اس امر کی وضاحت کرانا چاہیں تو ہم تیار ہیں کہ ایک مشترکہ وفد کے ذریعہ ان سے استصواب کر لیا جائے۔

اخیر میں ہم ایک عرض کرنا چاہتے ہیں کہ مقالہ نگار ہمیں ان لوگوں میں سے شمار کرانا چاہتے ہیں جو پاکستان میں اسلامی شریعت کے نفاذ کے خلاف ہیں۔ حالانکہ یہ بالکل غلط ہے ہم سے زیادہ کوئی بھی اس کا خواہشمند نہیں لیکن ہم یہ عرض ضرور کریں گے کہ پہلے تعین کر لو کہ اسلامی شریعت ہے کیا؟ اور پھر یہ بھی دیکھ لو کہ جن لوگوں سے آپ مطالبہ کر رہے ہیں ان کا اس کے ساتھ کیا تعلق ہے؟ اسلامی شریعت کا نفاذ حکومتوں سے اس طرح مطالبے کرنے سے نہیں ہُوا کرتا بلکہ یہ اپنا ماحول خود پیدا کرتی ہے

(باقی صفحہ ۵ کالم ۲ پر)

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کی مجلس علم و عرفان

عورتوں کا جبری اغواء اور اسلام

احمدی نوجوان اپنے اندر اخلاق فاضلہ پیدا کریں

(مرتبہ عبد الحمید آصف)

لاہور یکم اپریل ۴۸ء بعد نماز مغرب کوٹھی رتن باغ ...... میں حضور مجلس میں رونق افروز ہو کر دیر تک حقائق و معارف بیان فرماتے رہے۔ جس کا خلاصہ اپنے الفاظ میں پیش کیا جاتا ہے۔

حضور نے فرمایا۔ میں نے کل ذکر کیا تھا۔ کہ سارا پاکستانی ہندوستان سے ہندو اور سکھ عورتوں کو نکلوانے کے لئے آئی ہوئی ہے اس سلسلہ میں میں جماعت کو بتانا چاہتا ہوں۔ کہ عورتوں کا معاملہ اس قسم کا ہے کہ اس وجہ سے دشمنی کا نکالنا اچھا نہیں ہے قرآن کریم نے صاف طور پر عورت کی عزت کے متعلق حکم فرمایا ہے اس لئے مومن کا طریق عورت کے متعلق بہت محفوظ ہونا چاہیئے رسول کریم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم عورتوں کے معاملہ میں اس قدر محتاط تھے کہ ایک جنگ میں آپ نے دیکھا کہ ایک عورت کی لاش پڑی ہوئی ہے آپ یہ دیکھ کر سخت ناراض ہوئے اور غصہ کی وجہ سے آپ کا چہرہ سرخ ہو گیا۔ صحابہ بیان کرتے ہیں کہ انہوں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو کبھی اتنے غصہ کی حالت میں نہیں دیکھا آپ نے فرمایا کہ مجھے یہ فعل سخت ناپسند ہے۔ تو عورت کے متعلق رسول کریم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے اس قدر شدومد اور اس قدر زور سے اور پھر بار بار احکامات بیان فرمائے ہیں کہ صحابہ کے دلوں پر نقش ہو گئے تھے

ایک دفعہ ایک جنگ میں ایک صحابی نے دیکھا۔ کہ دشمن کا ایک آدمی ایک چٹان کے پاس ایک پتھر کے پیچھے کھڑا ہے اور وہ مسلمانوں پر سخت حملہ کر رہا ہے جو مسلمان اس پتھر کے پاس سے گذرتا ہے وہ اس پر حملہ کر کے اس کو مار دیتا ہے وہ صحابی یہ دیکھ کر آہستہ آہستہ بڑی احتیاط سے اس پتھر کے پاس گئے۔ اور پھر واپس آ گئے ان کے ساتھیوں نے آپ سے پوچھا کہ آپ دشمن کے پاس پہنچ بھی گئے تھے۔ اور بغیر اس کو قتل کئے آپ واپس آ گئے۔ اس صحابی نے بیان کیا کہ بات یہ ہے کہ اس کے خود سے نکلے ہوئے بال یہ بتلاتے تھے کہ وہ ایک عورت ہے۔ اور رسول کریم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے فرمایا ہوا ہے۔ کہ تم نے کسی عورت پر ہاتھ نہیں اٹھانا حضور کے اس حکم کی موجودگی میں میں جرأت نہیں کر سکا۔ کہ اس عورت کو مار دوں۔ تو رسول کریم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے اپنے عمل اور اپنے احکامات سے صحابہ کرام پر یہ اچھی طرح واضح کر دیا تھا کہ عورت پر جنگ میں بھی ہاتھ نہیں اٹھانا سوائے اس کے کہ حکومت کسی جرم کی سزا میں اس کو سزا دے اور اسے مار دے جیسے غداری کا جرم ہے تو ایسے معاملات میں سزا دینا اور عورت کو مار دینا یہ حکومت وقت کے اختیار میں ہے لیکن دوسروں کے لئے کسی صورت میں بھی یہ جائز نہیں ہے کہ وہ عورت پر ہاتھ اٹھائیں۔

اصل بات یہ ہے کہ شریعت نے اگر کسی کے حقوق کو ایک جگہ کم بیان کیا ہے۔ تو دوسری جگہ بڑھا بھی دیا ہے جیسے قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ اے محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے خاندان کے لوگو! اگر تم نیکی کرو گے تو تمہیں دگنا اجر ملے گا اور اگر تم بدی کرو گے تو دگنا عذاب پاؤ گے۔ اسی طرح عورت کے حقوق جہاں شریعت نے کسی خاص مصلحت کی وجہ سے کم بیان کئے ہیں وہاں دوسری جگہ پر اسکو زیادہ حقوق عطا کر کے ازالہ بھی کر دیا ہے مثلاً عورت کے لئے پردہ کا حکم ہے بظاہر طور پر وسیع دائرہ سے عورت کو محروم کر دیا گیا ہے اور یہ ایک بے انصافی سی معلوم ہوتی ہے اور اس کے مقابل میں مرد آزاد ہے۔ لیکن دوسری جگہ شریعت نے اس کا ازالہ اس طرح کیا ہے۔ کہ کوئی مرد کسی عورت پر ہاتھ نہیں اٹھا سکتا۔ یہاں مرد سے عورت کو زیادہ حق دیدیا ہے ایک مرد مرد کو قتل کر سکتا ہے لیکن وہ کسی صورت میں بھی عورت پر ہاتھ نہیں اٹھا سکتا۔ عورت صنف نازک ہے۔ اس کے مناسب حال شریعت نے اس کے ذمہ یہ کام لگا دیا ہے کہ وہ بچوں کی تربیت کرے۔ اس کے مقابلہ میں مرد جو کہ جفاکش ہے۔ اور سخت محنت و مشقت کے کام کر سکتا ہے، اس کے ذمہ یہ کام لگایا گیا ہے۔ کہ وہ خاندان کے لئے روزی مہیا کرے یعنی کمائے عورت نازک ہے اس لئے اس سے نازک ہی والا سلوک شریعت نے کیا اور مرد کو حکم دے دیا کہ کسی صورت میں بھی عورت کو قتل نہ کیا جائے اور نہ اس پر ہاتھ اٹھایا جائے۔ عورت اگر لڑائی میں سامنے آ جائے تو اس کو پکڑ لو۔ قید کر لو۔ اس سے ہتھیار چھین لو۔ مگر اسے قتل نہ کرو۔ تو شریعت نے یہ حکم عورت کے متعلق اس کے صنف نازک ہونے کی وجہ سے دیا ہے۔

اسی طرح ورثہ میں شریعت نے جائداد کا عورتوں سے دگنا حصہ دیا ہے۔ یعنی مرد کو جائداد دو روپے دی ہے اور عورت کو ایک روپیہ۔ اب ایک جگہ عورت مرد کے مقابلہ میں ایک حصہ سے محروم کر دی گئی ہے مگر دوسری جگہ شریعت نے اس کے مقابل پر بچوں کے خرچ کا ذمہ دار مرد کو ٹھیرایا ہے یہاں تک کہ اگر کوئی شخص اپنی عورت کو طلاق دے دیتا ہے تو اس کے متعلق بھی شریعت نے اس حکم کی پابندی رکھی ہے وہ اسی طرح کہ جب تک بچہ دودھ پیتا ہے اور وہ عورت اسے دودھ پلائے اس عرصہ کا خرچ وہ شخص اپنی مطلقہ بیوی کو دے تو مرد پر چونکہ خاندان کے اخراجات کی ذمہ داری ہے اور عورت پر صرف تربیت کرنے کی اس لئے یہاں مرد کو عورت کے مقابلہ پر جائداد کا دگنا حصہ شریعت نے دیا ہے تو ہماری شریعت نے اگر حقوق کو ایک جگہ کم بیان فرمایا ہے تو دوسری جگہ ان کو بڑھا بھی دیا گیا ہے اس لئے خدا تعالیٰ نے جہاں عورتوں کے حقوق ایک جگہ کم بیان فرمائے ہیں تو دوسری جگہ ان کا ازالہ بھی کر دیا ہے اور اس لئے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم دیدیا تھا کہ کوئی شخص کسی عورت پر کسی قسم کا حملہ کرے۔ غیر محترم۔ غیر مؤدب سلوک عورت کے ساتھ ہرگز ہرگز اسلام برداشت نہیں کرتا۔ اسلام یہ نہیں کہتا کہ اگر عورت مسلمان ہے۔ تو اس سے عزت سے پیش آؤ۔ بلکہ وہ اس نقطہ نگاہ سے عورت کے ساتھ اچھا سلوک کرنے کو کہتا ہے۔ کہ ہر عورت خواہ وہ ہندو ہے یا سکھ ہے یا مسلمان ہے۔ وہ خدا کی بندی ہے۔ اور خدا کی بندی پر کسی قسم کا حملہ نہیں کیا جا سکتا

یوں تو مشرقی پنجاب میں مسلمانوں پر جو ظلم ہوا ہے اس کے مقابلہ میں مغربی پنجاب میں اس ظلم کا بیسواں حصہ بلکہ سوواں حصہ بھی ظلم نہیں کیا گیا۔ لیکن اس کے مقابلہ میں ہندو اور سکھ عورتوں کو اپنے گھروں میں ڈال لینا اور اس طرح اس ظلم کا بدلہ لینا ایک خطرناک جرم ہے اور اسلام کی تعلیم کے سراسر خلاف ہے ہماری جماعت کو چاہیئے کہ اگر کسی احمدی کے پاس گھر میں ہندو یا سکھ عورت ہو گو مجھے امید ہے کہ کوئی احمدی اس فعل کا مرتکب نہ ہوا ہوگا۔ تو وہ اسے واپس کر دے اسی طرح اگر کسی مسلمان کے پاس ایسی عورت ہو تو وہ حکومت کو اطلاع دے اور اس کے برآمد کرانے میں حکومت وقت کی امداد کرے اس قسم کی عورتیں شہروں میں بھی ہیں اور گاؤں میں بھی ہیں بہ نسبت شہروں کے گاؤں میں پتہ لگانا آسان ہے جس مسلمان کے پاس ہندو یا سکھ عورت ہو گی وہ اس کی کڑی نگرانی کرتا ہوگا۔ اس کو کسی دوسرے سے ملنے نہ دیتا ہوگا۔ اور ایک قسم کا پہرہ بٹھایا ہوا ہوگا۔ اس طرح شہروں میں بھی پتہ لگایا جا سکتا ہے۔ جس احمدی کو بھی ایسی عورت کا پتہ لگے کہ وہ کہاں کہاں ہیں اور کس شخص کے پاس ہیں وہ ایسی عورتوں کو برآمد کرنے والے محکمہ کو خواہ وہ پولیس والے ہوں یا فوج والے اطلاع دے اور اس محکمہ کی پوری امداد کرے

اسی طرح مجھے یہ کہا گیا ہے کہ ہندوستان کے احمدی وہاں کی حکومت کے اس محکمہ کو جو مسلمان عورتوں کو برآمد کرنے پر متعین ہے ایسے اشخاص کا پتہ دیں جن کے پاس مسلمان عورتیں ہیں تو ان کی اطلاع پر ایسی عورتوں کو برآمد کیا جا سکتا ہے۔ اس لئے میں ہندوستان کے احمدیوں کو بھی یہ کہتا ہوں کہ وہ بھی ایسے آدمیوں کا پتہ دیں جن کے پاس مسلمان عورتیں ہوں ہندوستان کی حکومت کو دیں اور اگر وہ ڈر کی وجہ سے ایسا نہ کر سکیں تو پھر ایک رجسٹری لفافہ کے ذریعہ ہمیں اطلاع کر دیں اور ہم ہندوستان کی حکومت کو اطلاع بھجوا دیں گے مگر یہ یاد رکھنا چاہیئے کہ مومن بزدل نہیں ہوتا بلکہ وہ دلیری سے کام کرتا ہے

اس وقت جن عورتوں کی بے حرمتی ہو رہی ہے عام طور پر ایسی عورتیں مغربی پنجاب کے سرحدی اضلاع میں زیادہ پائی جاتی ہیں۔ مثلاً مغربی پنجاب میں سیالکوٹ۔ گجرات۔ جہلم راولپنڈی اور صوبہ سرحدی ضلع ہزارہ۔ ان اضلاع کے متعلق زیادہ شبہ ہو سکتا ہے۔ اس لئے وہاں کے احمدیوں کو اس کام کی طرف زیادہ توجہ کرنی چاہیئے۔ اسی طرح مشرقی پنجاب کے سرحدی اضلاع مثلاً امرتسر۔ گورداسپور اور ریاستوں میں مسلمان عورتیں کثرت سے ہندوؤں اور سکھوں کے گھروں میں ہیں۔

قرآن کریم کا ادب۔ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا ادب اور اسلام کا ادب اس بات میں ہے۔ کہ ایسی عورتیں پاکستان اور ہندوستان دونوں ملکوں سے نکالنے میں حکومتوں کی مدد کی جائے۔ ہندو عورت اور سکھ عورت دونوں، اللہ تعالیٰ کی اسی طرح بندی ہیں جس طرح ایک مسلمان عورت اور کیا مومن اللہ تعالیٰ کی بندیوں کی بے حرمتی کو برداشت کر سکتا ہے۔ اس لئے ہندوستان کے احمدی مسلمان عورتوں کے متعلق پتہ لگائیں کہ وہ کس کس شخص کے پاس ہیں۔ اور انڈین یونین کو اطلاع دیں اگر وہ ڈر کی وجہ سے ایسا نہ کر سکیں تو پھر رجسٹری خط کے ذریعہ ہمیں اطلاع دیں اور ہم انڈین یونین کو اطلاع کر دیں گے اسی طرح پاکستان کے احمدی ہندو اور سکھ عورتوں کے متعلق پتہ لگائیں کہ وہ کس کس شخص کے پاس ہیں اور وہ حکومت پاکستان کے متعلقہ محکمہ کو اطلاع دیں۔ بہر حال یہ کام اس قسم کا ہے کہ اس میں احمدیوں کو کافی قربانی کرنی پڑے گی۔ اور اس کام کو سرانجام دینے کے لئے کافی محنت سے کام کرنا پڑے گا۔

یہ کہنا کہ مسلمان عورتیں ہندوستان کے لوگوں کے پاس ہیں اس لئے ہم نے ہندو اور سکھ عورتیں اپنے گھروں میں ڈالی ہوئی ہیں۔ اس کا جواب یہ ہے کہ یہ تو ایسی ہی بات ہے۔ جیسا کہ کہتے ہیں کہ ایک نمبردار ایک مزدور کا برتن مانگ کر لے گیا۔ کافی دن گذر گئے مگر برتن نمبردار نے واپس نہ کیا ایک دن وہ مزدور خود نمبردار کے گھر گیا۔ تو وہ کیا دیکھتا ہے۔ کہ وہ اس کے برتن میں ساگ کھا رہا ہے۔ مزدور کو سخت غصہ آیا۔ اور اس نے نمبردار کو کہا۔ تم نے اتنے دن میرا برتن اپنے پاس رکھا ہے اور اس میں اب ساگ کھا رہے ہو اچھا دیکھنا۔ میں تمہارے برتن میں گو۔ کھاؤں گا اگر ہندو اور سکھ مردوں نے مسلمان عورتوں پر ہاتھ ڈال کر سخت ظلم کا بیج بویا ہے اور خدا تعالیٰ کی نافرمانی کی ہے تو کیا اس کے مقابلہ میں ایک مسلمان کی غیرت یہ برداشت کر سکتی ہے۔ کہ وہ غیر مسلم عورتوں کو گھر میں ڈال کر ایسا ہی ظلم کرے جیسا کہ ہندوؤں اور سکھوں نے کیا ہے اور اس طرح خدا تعالیٰ کی نافرمانی کا مرتکب ہو۔ دوسرے لوگ اگر ناجائز کام کرتے ہیں۔ تو کیا ایک مسلمان کے لئے یہ مناسب ہوگا۔ کہ وہ بھی ایسا ہی ناجائز کام کرے۔

کیا ہندو اور سکھ عورتیں خدا تعالیٰ کی پیدا کی ہوئی نہیں۔ ایک ہندو اور سکھ سے اس کے ماں باپ کا اتنا تعلق نہیں جتنا کہ خدا تعالیٰ کا ہے باپ کا تعلق ہے پالنے کا اور ماں کا تعلق ہے پیٹ میں رکھنے کا مگر خدا تعالیٰ کا تعلق ایک بندہ سے اس وقت کا ہے جب کہ ابھی آدم پیدا بھی نہ ہوا تھا۔ اس نے آدم کو پیدا کیا پھر اس سے نسل چلی اور اس نسل سے پھر

نسلیں چلتی گئیں یہاں تک کہ موجودہ نسل پیدا ہوئی۔ اور اس موجودہ نسل سے خدا تعالیٰ کا تعلق کروڑوں کروڑ سال سے ہے۔ پھر کس طرح یہ کہا جا سکتا ہے کہ ایک ہندو اور سکھ سے خدا تعالیٰ کا تعلق نہیں۔ وہ بھی خدا کا بندہ ہے تم بھی خدا کے بندے ہو۔ یہ طریقہ بالکل ناواجب اور ناجائز ہے کہ ایک ہندو اور سکھ عورت کو گھر میں ڈال لیا جائے وہ خدا کی بندی ہے اور خدا تعالیٰ کی بندی ہونے کے لحاظ سے اس کا ادب اور احترام اسی طرح واجب ہے۔ جس طرح ایک مسلمان عورت کا۔ بس یہی ایک فرق ہے۔ جس سے ساری تباہیاں آتی ہیں کہ خدا کے بندہ کو خدا کا بندہ نہیں سمجھا جاتا۔ بلکہ ایک سکھ اور ہندو سمجھا جاتا ہے اور یہی سمجھ کر اس سے سلوک کیا جاتا ہے۔ ایک آدمی اپنی عورت کے متعلق اپنی بہن کے متعلق ...... اور اپنی ماں کے متعلق تو یہ بھی برداشت نہیں کر سکتا کہ ان کو "تو" کہہ کر پکارا جائے مگر ایک ملازمہ کو وہ یہ کہنے میں کچھ حرج نہیں محسوس نہیں کرتا۔ کہ "میں تمہیں جوتیاں ماروں گا۔" اگر وہ غریب عورت کو خدا کی بندی سمجھتا تو وہ یہ الفاظ کبھی بھی زبان پر نہ لاتا۔ بس یہ اصل یاد رکھو کہ سارے بندے خدا کے بندے ہیں۔ سب بندیاں خدا کی بندیاں ہیں۔ بھول جاؤ تم غریب اور امیر کے فرق کو۔ بھول جاؤ تم اپنے اور غیر کے فرق کو۔ بھول جاؤ تم ادنیٰ اور اعلیٰ کے فرق کو۔ صرف ایک ہی بات تمہارے سامنے ہو کہ سب خدا کے بندے ہیں۔ مسلمان بھی اور ہندو اور سکھ بھی۔

ہندوؤں اور سکھوں سے ہمارا فرق صرف عقیدہ کے لحاظ سے ہے خدا تعالیٰ کا بندہ ہونے کے لحاظ سے کوئی فرق نہیں۔ ایک ہندو اور سکھ کا مال بھی وہی حیثیت رکھتا ہے جو حیثیت ایک مسلمان کے مال کی ہے جس طرح ایک مسلمان کے مال کو لوٹنا منع ہے اسی طرح ہندو اور سکھ کے مال کو بھی لوٹنا منع ہے۔ جس طرح کسی مسلمان عورت پر ہاتھ اٹھانا ناجائز ہے۔ اسی طرح ایک ہندو اور سکھ عورت پر ہاتھ اٹھانا ناجائز ہے۔ فرق صرف عقیدہ کا ہے یا فرق صرف شادی بیاہ کے معاملہ کا ہے کہ تم فلاں کے ساتھ شادی کرو۔ اور فلاں کے ساتھ نہ کرو۔ خدا کے بندہ ہونے کے لحاظ سے کوئی فرق نہیں۔ کیا اسلام نے غلاموں کے ساتھ سلوک کرنے میں مسلمان غلام اور ہندو غلام کا امتیاز کیا ہے۔ اگر نہیں کیا ہے تو پھر ایک ہندو اور سکھ کی عورت پر ہاتھ ڈالنا کس طرح جائز اور کس طرح روا ہے۔ اسلئے ہماری جماعت کو چاہیئے کہ جہاں جہاں بھی پاکستان میں ہندو اور سکھ عورتیں پائی جاتی ہیں اس کے متعلق محکمہ متعلقہ کو اطلاع دیں اسی طرح انڈین یونین کے احمدیوں کو چاہیئے کہ جہاں جہاں بھی ہندوستان میں مسلمان عورتیں۔ ہندوؤں اور سکھوں کے قبضہ میں ہیں ان کے متعلق اپنی حکومت کو اطلاع دیں یا ہمیں اطلاع بھجوا دیں وہ جان کا خوف نہ کریں۔ بزدل نہ بنیں کیونکہ مومن بزدل نہیں ہوتا۔ بہرحال یہ کام قربانی کے ساتھ ہوگا۔ اور اس قربانی کے لئے ہر مومن کو تیار رہنا چاہیئے۔

جس وقت حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز مندرجہ بالا تقریر بیان فرما رہے تھے تو ایک احمدی نوجوان اس طرح حضور کی کرسی کے قریب آیا کہ گویا دبانا چاہتا ہے مگر پھر آکر وہاں بیٹھ رہا تقریر کے بعد آپ نے اسے مخاطب کر کے کہا کہ آپ اس طرح آگے آئے کہ لوگ سمجھے ہونگے کہ کسی کام آئے ہونگے۔ لیکن سب آگے آکر آپ بیٹھ گئے۔ انہوں نے کہا کہ میں دبانے کے لئے آیا تھا۔ اس پر آپ نے اسے کہا کہ اگر آپ اس غرض سے آئے تھے اور پھر یہ محسوس کیا کہ دبانے کا موقعہ نہیں تو آپ کو واپس چلے جانا چاہیئے تھا۔

اذان کے بعد حضور نے مندرجہ بالا واقعہ کی بنا پر مندرجہ ذیل تقریر بیان فرمائی۔

فرمایا:۔ چھوٹی چھوٹی چیزیں ہوتی ہیں۔ جن کا اخلاق کے ساتھ نہایت گہرا تعلق ہوتا ہے مثلاً یہ نوجوان جو دبانے کے لئے آگے آیا تھا۔ اور اس کے ذہن نے فیصلہ کیا۔ کہ یہ موقع دبانے کا نہیں اسپر اسے واپس اپنی جگہ چلے جانا چاہیئے تھا۔ اور انہیں آگے بیٹھ کر دوسروں کا حق نہیں مارنا چاہیئے تھا۔ میں جب حج کے لئے گیا۔ تو میں نے ارادہ کر لیا کہ کعبہ کے طواف کے وقت ہر بار میں حجر اسود کو بوسہ دونگا۔ ہر بار ہی مجھے بوسہ دینے کا موقعہ مل ہی جاتا تھا۔ کبھی کبھی آدھے گھنٹہ کے چکر کے بعد حجر اسود کے قریب میں آتا تھا۔ ایک دفعہ جو میں حجر اسود کو چومنے لگا۔ تو پیچھے سے آواز آئی "حمایم۔ حمایم" یعنی عورتیں آرہی ہیں عورتیں آرہی ہیں۔ میں یہ آواز سنکر پیچھے ہٹ گیا میری حیرت کی کوئی حد نہ رہی۔ جب میں نے پیچھے دیکھا کہ بجائے عورتوں کے بدو آرہے تھے انہوں نے آگے بڑھ کر حجر اسود کو چوما اور چلتے بنے تو انہوں نے چالاکی سے حجر اسود کو چوما۔ عام لوگوں کی گرمی کا موجب بلیشا ایسی ہی باتیں ہوا کرتی ہیں۔ ایک آدمی ایک کام کو کرنے کے لئے داؤ سے کام لیتا ہے تو دوسرا آدمی بھی اس کے اس عمل سے یہ سمجھ لیتا ہے داؤ سے بھی کام نکال لینا جائز ہے ایک احمدی جو مجلس کے آداب کا لحاظ نہیں رکھتا۔ اس کو دیکھ کر ایک کمزور احمدی کو ٹھوکر لگیگی۔ اور اس کے ذہن میں یہ بات بیٹھ جائیگی۔ کہ مجلس میں ایسی حرکات کر لینا بھی جائز ہے اسی طرح ایک احمدی جو ریل میں بلا ٹکٹ سفر کرتا ہے۔ کئی دوسرے احمدیوں کو بھی ایسا کرنے کا سبق دیتا ہے۔ سلسلہ احمدیہ کو اس وقت تک ترقی نہیں مل سکتی جب تک کہ جماعت کے نوجوان اپنے اندر اخلاق فاضلہ نہ پیدا کریں۔ اس کے سوا اور کوئی ایسا طریق نہیں ہے جس سے تمہاری زندگی میں سلسلہ کو ترقی مل سکے۔ چالاکیوں سے کبھی اخلاق فاضلہ پیدا نہیں ہوتے ہر احمدی کو اپنے اندر اخلاق فاضلہ پیدا کرنے کے لئے تڑپ پیدا کرنی چاہیئے۔ ہر احمدی دین کے لئے ایک جلن اپنے دل میں پیدا کرے۔ اگر تم ترقی کرنا چاہتے ہو۔ اگر تم چاہتے ہو کہ تمہاری زندگی میں اسلام کی فتح ہو۔ تو اپنے دل میں چوبیس گھنٹے دین کے لئے جلن پیدا کرو۔ اگر تم اپنے دل میں یہ جلن پیدا کر دو گے۔ تو تمہاری یہ جلن دوسروں کے دل میں بھی جلن پیدا کر دیگی۔

تم سوچو تو سہی کہ جب ایک حاملہ عورت کو دن ہوتے ہیں تو ایک شلجم کی خواہش کے لئے ایک کیلہ کی خواہش کے لئے یا کسی اور چیز کے کھانے کی خواہش کے لئے اس کو جو لگن لگ جاتی ہے اگر وہ پوری نہ ہو۔ تو وہ بچہ گرا دیتی ہے۔ وہ خود تو ایسا نہیں کرتی بلکہ اس عورت کی فطرت ایسا کرتی ہے وہ یہ کہتی ہے کہ میں نے بچہ کو لیکر کیا کرنا ہے بچہ گرتا ہے تو گرے میری تو لگن پوری ہونی چاہیئے۔

اسی طرح تم اپنے دل میں دین کے لئے جلن پیدا کرو۔ بغیر اس کے تم کبھی بھی کامیاب نہیں ہو سکتے۔ کیا تم نے لاہور ہی کو فتح کر لیا ہے چند مخلص آدمیوں کے سوا یہاں کی جماعت نقالوں کی جماعت ہے۔ تو اپنے دل میں دین کے لئے ایک جلن پیدا کرو۔

ایک پاگل خانہ کے ایک ڈاکٹر مجھے ملے انہوں نے مجھے کہا کہ آپ میرے لئے دعا کریں کہ پاگل خانہ سے میری تبدیلی کسی اور محکمہ میں ہو جائے۔ میں نے کہا کیوں! کیا وجہ ہے؟ انہوں نے جواب دیا کہ کئی سالوں سے پاگل خانہ میں کام کرنے کی وجہ سے مجھے یہ شبہ ہو رہا ہے کہ میں کہیں پاگل نہ ہو جاؤں تو جنون جنون کو انگیخت کرتا ہے اور عقل عقل کو۔ ایک عقلمند آدمی قربانی کے وقت یہ سوچیگا کہ میرا کہیں بھائی ناراض نہ ہو۔ میرے بیوی بچوں کا کیا بنے گا۔ اس طرح وہ قربانی کرنے سے ڈرے گا اور حقیقی قربانی سے محروم ہو جائیگا۔ ہر چیز اپنی مشابہ چیز سے انگیخت پکڑتی ہے جس طرح عقل عقل سے انگیخت پکڑتی ہے۔ اسی طرح جنون جنون سے انگیخت پکڑتا ہے تم اپنے اندر جنون پیدا کرو گے تو تم سے جو متاثر ہوگا۔ اس میں بھی جنون پیدا ہوگا۔ اور مجنون والا یہ نہیں کہے گا۔ کہ میرے بیوی بچوں کا کیا بنیگا بلکہ وہ کہیگا۔ یہ قربانی کا وقت ہے۔ اٹھ اور کود اور مر کہ اسی میں تیری نجات ہے تو بغیر جنون کے تم دنیا میں تغیر پیدا نہیں کر سکتے۔ بغیر جنون کے اخلاق فاضلہ پیدا نہیں کر سکتے۔ اگر تم دین کیلئے اپنے دلوں میں جلن پیدا کر لو گے۔ تو تمہاری یہی جلن دوسروں کے دل میں بھی پیدا ہو جائیگی اور اس جلن سے اسلام کی فتح کا زمانہ قریب آجائے گا۔

ضروری اعلان

کریم پورہ ضلع جالندھر کی جماعت نے چوہدری عبد الغنی صاحب سکنہ کریام ضلع جالندھر کے ذریعہ مبلغ -/۱۰۰ روپے کی رقم اور چودھری حمید اللہ صاحب سب جج کے ذریعہ -/۵۰ روپے داخل خزانہ کروانے کیلئے دی ہوئی تھیں مگر تفصیل ساتھ نہ ہونے کیوجہ سے مذکورہ بالا رقوم مد بلا تفصیل میں ہی داخل کرائی گئیں۔ لہذا اب بذریعہ اعلان ہذا اطلاع دی جاتی ہے کہ سیکرٹری صاحب مال کریم پور ضلع جالندھر جہاں بھی سکونت پذیر ہوں وہ ہر دو رقوم کی تفصیل سے دفتر ہذا کو اطلاع دے ورنہ ۱۰ یوم انتظار کر لینے کے بعد مذکورہ بالا رقم چندہ عام کی مد میں داخل کر دی جائیگی۔ (نظارت بیت المال)

اسلامی شریعت کا مطالبہ (بقیہ صفحہ ۳)

اسلامی حکومت پہلے وہ سوسائٹی پیدا کرتی ہے جو اس کو نیک کہنے کے سے "دی ہوتی ہے۔ یہ اوپر سے نہیں ٹھونسی جاتی۔ حکومت سے مطالبہ کرنے والے اس کو اوپر سے ٹھونسنا چاہتے ہیں جسمیں وہ یقیناً ناکام ہونگے کیونکہ جس دستور کو چلانے والے ہی ملیمر نہ ہوں وہ چل کس طرح سکتا ہے۔ ہم نہیں سمجھ سکے کہ اس گلا گری سے کیا فائدہ ہو سکتا ہے۔ ؎

ہم کو ان سے وفا کی ہے امید
جو نہیں جانتے وفا کیا ہے

موقر معاصر نے مقالہ کے شروع میں فرمایا ہے:۔

"پاکستان میں اسلامی نظام حکومت قائم ہونا چاہیئے۔ جس کی اساس قرآن مجید کی تعلیمات پر ہو۔" یہ ایک مطالبہ ہے جو پاکستان کے در و دیوار اور کوچہ و بازار سے کیا جا رہا ہے۔

اگر یہ درست ہے کہ یہ مطالبہ پاکستان کے در و دیوار اور کوچہ و بازار سے کیا جا رہا ہے تو ہمیں بھی کوئی اعتراض نہیں۔ چشم ما روشن دل ما شاد۔ لیکن ہم پوچھتے ہیں کہ کیا یہ درست ہے یا محض مبالغہ؟ ہماری دانست میں اگر یہ مطالبہ پاکستان کے در و دیوار اور کوچہ و بازار سے کیا جا رہا ہوتا۔ تو جلسے کر کے اس مطالبہ کو حکومت کے کانوں تک پہنچانے کی کوئی ضرورت نہ تھی۔ پاکستان میں اس سے کہیں پہلے اسلامی نظام قائم ہو گیا ہوتا۔ یہ تو ممکن نہیں کہ در و دیوار اور کوچہ و بازار تو اس مطالبہ سے گونج رہے ہوں۔ اور در و دیوار اور کوچہ و بازار پہ حکومت غیر اسلامی قائم ہو۔ کیا یہ ممکن ہے؟ ؎

مسلمانو ذرا انصاف سے کہنا خدا لگتی

عرب کے در و دیوار اور کوچہ و بازار سے یہ مطالبہ ہوا تھا تو کس نے جلسے بپا کر کے حکومتوں سے مطالبہ کئے تھے۔ کیا آپ بتا سکتے ہیں؟

دوستو! ہمارا ایمان ہے کہ پاکستان ہی نہیں بلکہ تمام دنیا میں اسلامی نظام قائم ہوگا۔ وہ دن آنیوالا ہے اور ضرور آنے والا ہے لیکن اس دن کو قریب لانے کیلئے حکومتوں سے مطالبوں کی نہیں بلکہ اپنی قربانیوں کی ضرورت ہے۔ اگر آپ وہ عظیم الشان دن دنیا میں لانا چاہتے ہیں تو اپنے گھروں سے نکل پڑو۔ اور ارباب حکومت سے مل کر کہو "تم نے اسلام کے نام پہ پاکستان لیا ہے اب اسلام تم سے ایک چھوٹا سا مطالبہ کرتا ہے سنو۔ مسجد میں اذان ہو رہی ہے اسلام تم کو بلا رہا ہے حی علی الصلوٰۃ۔ حی علی الفلاح" جب تم اسلام کا یہ چھوٹا سا مطالبہ ان سے منوا لوگے تو پھر ہم دیکھیں گے کہ کون ہے جو پاکستان میں اسلامی شریعت کے قیام کو روک سکتا ہے

یہ واقعی دور کا راستہ ہے اور سخت کٹھن لیکن کیا آپ چاہتے ہیں کہ آم پکنے سے پہلے ہی آپ کے منہ میں میٹھا ہو کر آپڑے۔ یہ تو ناممکن ہے۔ آپ کسی طاقت سے کسی مطالبہ سے ایسا نہیں کر سکتے اور نہ کر سکیں گے۔

ہر چندہ دہندہ اپنے چندہ کی خود تفصیل دینے کا ذمہ دار ہے

مکرمی سید عبدالمجید صاحب کیو رتھلہ ... لاہور جن کی پنشن بھی آٹھ ماہ سے نہیں ملی اور زمین کی آمد تو ہے ہی بند سو حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کا ارشاد کہ ہر احمدی اپنی ماہوار آمد میں سے پچیس فی صدی سے پچاس فی صدی تک چندہ دینے کی کوشش کرے۔ کیونکہ موجودہ حالات میں سلسلہ کو اشد ضرورت ہے پڑھ کر لکھتے ہیں۔

اخبار الفضل میں سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کا ایک ارشاد شائع ہو رہا ہے اس کی تعمیل کے لئے ہر ایک احمدی کو طیار ہونا چاہیئے۔ اور ماہوار آمد نی کا پچیس فی صدی سے پچاس فی صدی تک دینے کے لئے مستعد ہونا چاہیئے مگر میں ایک عرض کرتا ہوں وہ یہ کہ جن کی آمدنی ماہوار ایک پائی بھی نہیں وہ کیا کریں وہ دعا کریں۔ کہ اللہ تعالیٰ ان کے لئے آمد کے رستے کھول دے اور وہ پھر بے دریغ اس کی راہ میں خرچ کریں۔ میری پنشن جو ریاست سے ملتی تھی وہ آٹھ ماہ سے ملی نہیں اور وہاں زمین کی آمدنی تھی اس کا بھی ایک پیسہ نہیں ملا۔ اس صورت میں تعمیل ارشاد کس طرح کیا جائے جب اللہ تعالیٰ آمد دے کیونکہ چندہ آمد پر دینا ضروری ہے میں نے ان حالات میں بھی ... سے مارچ تک کا چندہ -/۲۱/۷ روپیہ بھیجدیا ہے۔ جس میں ۱۳۵ تحریک جدید کے ہیں (یہ روپیہ آچکا ہے جزاکم اللہ احسن الجزاء) لیکن آمدنی کے حساب پر تو ایک پائی نہیں بنتا۔ بس وہ احباب جن کی آمدنی ہے اپنی آمد سے پچیس فی صدی سے پچاس فی صدی تک دینے کی کوشش کریں اس میں سوائے "وقف جائداد" کے چندہ کے جو "حفاظت مرکز قادیان" کے لئے مخصوص ہے۔ اور ان سے ان کی جائداد پر ایک فی صدی کا مطالبہ ہے۔ اور جن کی جائداد نہیں ... جائداد وہ کا حصہ ان کی ماہوار آمد سے کم ہے ان سے "حفاظت مرکز قادیان" کی ایک ماہ کی آمد کا مطالبہ ہے جنہوں نے ابھی تک اس مطالبہ کو پورا نہیں کیا۔ وہ اب ¼ سے لیکر ½ تک میں سے اس کو وضع نہیں کر سکتے۔ بلکہ اس کے علاوہ دیں۔ مگر باقی چندے مثلاً چندہ عام یا وصیت کا چندہ۔ چندہ جلسہ سالانہ۔ چندہ تحریک جدید۔ چندہ مرکز پاکستان یا کوئی اور چندہ مثلاً طائف۔ مدرسہ احمدیہ کا وعدہ یا جو کوئی مستقل طور پر کوئی اور چندہ دیتا ہو۔ یہ سب چندے ¼ سے ½ حصہ میں شامل ہوں گے۔ مگر اس کے لئے یہ بھی ضروری ہے۔ کہ جو چندے اس کے ذمہ ہیں یعنی جن کا اس نے وعدہ کیا ہوا ہے اس کی تصریح کر دے۔ کہ وصیت کا چندہ یا چندہ عام اس قدر ہے جلسہ سالانہ اس قدر ہے تحریک جدید کا چندہ اس قدر ہے۔ چندہ مرکز پاکستان اس قدر ہے۔ وظائف مدرسہ احمدیہ کا اس قدر ہے ان چندوں کی رقوم لینے کے بعد اس قدر رقم بچتی ہے جو رقم باقی بچے گی اس کے متعلق حضور ایدہ اللہ تعالیٰ خود فیصلہ فرمائیں گے۔ کہ کہاں خرچ ہو۔ پس اس کے مطابق ہر چندہ دہندہ خود تفصیل اپنے محصل یا سیکرٹری مال کو لکھا کر رسید حاصل کرے۔ عہدہ دار ان کو یہاں رقم ارسال کرتے ہوئے چندہ دہندہ کی تفصیل کے مطابق تفصیل دینا ضروری ہو گا جس وقت ¼ سے ½ تک قربانی کرنے والے دوستوں کے ایسے سب وعدے پورے ہو جائیں گے۔ اور صرف چندہ عام یا وصیت اس کے ذمہ رہ جائے گا۔ تو اس وقت ¼ سے ½ تک کی آمد میں سے صرف چندہ وضع کر کے باقی اس تحریک کی رقم جہاں جہاں خرچ کریں وہ اس مد میں جمع ہوتی جائیں گی۔ (وکیل المال تحریک جدید)

رپورٹ کارگذاری مبلغین نظارت دعوت و تبلیغ

از یکم فروری تا ۱۵ فروری

بعرصہ زیر رپورٹ مندرجہ ذیل مبلغین ... [illegible]

مولوی عبد احمد ... صاحب کراچی۔ مولوی چراغ الدین صاحب صوبہ سرحد۔ مولوی غلام احمد صاحب فرخ صوبہ سندھ گیانی عباد اللہ صاحب ضلع گوجرانوالہ۔ جناب مولوی غلام رسول صاحب راجیکی۔ ... سید اعجاز احمد صاحب مشرقی پاکستان (بنگال) مولوی حکیم محمد دین صاحب بمبئی۔ مولوی بشیر احمد صاحب دہلی۔ مولوی محمد حسین صاحب ضلع جہلم۔ مولوی عبد القادر صاحب لاہور۔ مولوی عبد الغفور صاحب ضلع سرگودھا۔ مولوی عبد المالک صاحب حیدرآباد دکن۔ مولوی احمد رشید صاحب مالابار۔ مولوی عبد اللہ صاحب مالابار۔ چوہدری مظفر الدین صاحب پٹرہ بنگال۔ مولوی سمیع اللہ صاحب بہار

ان مبلغین کرام نے مجموعی طور پر اپنے اپنے حلقہ کی ۱۵۶ جماعتوں کا دورہ کیا۔ ۱۰ لیکچر تربیتی و تبلیغی دے کر جماعتوں کو منظم و بیدار کیا گیا۔ اور تبلیغ کی گئی۔ قریباً ۱۵۱۳ احباب سے انفرادی ملاقاتیں کر کے پیغام حق پہنچایا۔ ۹ احباب تحقیق حق کر کے داخل سلسلہ عالیہ احمدیہ ہوئے۔ اسی اثنا میں قرآن کریم کے ۹۳ درس دیئے گئے۔ اور ۸ احباب کو تبلیغ کے لئے تیار کیا گیا اور نوٹ لکھائے گئے۔ وقف پندرہ روزہ اور چندوں میں اضافہ و باقاعدگی کی منظم طور پر تحریک کی گئی۔ چنانچہ حلقہ گوجرانوالہ میں ایک گاؤں مڑھیالہ بمبئی میں ایک حلقہ اور حیدرآباد دکن میں ایک گاؤں ظہیر آباد وقف پندرہ روزہ کے ماتحت مراکز قائم کئے گئے۔ جہاں تبلیغی وفد بھجوائے جا رہے ہیں اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ ہمارے مبلغوں کو زیادہ سے زیادہ کام کرنے اور جماعتوں کو ان سے زیادہ سے زیادہ تعاون کرنے کی توفیق ملے۔ (ناظر دعوت و تبلیغ)

ٹریکٹ اسلام کا آئین اساسی

یہ ٹریکٹ ان نوٹوں پر مشتمل ہے۔ جو حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے گذشتہ دنوں اپنے لیکچروں کے لئے تیار کئے تھے۔ جو لاہور میں ہوئے۔ چونکہ تفصیلی لیکچر سردست شائع نہیں ہو سکتے۔ لہٰذا دلچسپی رکھنے والے اصحاب کے غور و فکر کے لئے صرف نوٹ شائع کئے جاتے ہیں۔ یہ ٹریکٹ مندرجہ ذیل پتہ پر مل سکتے ہیں:۔ ۳؍ فی نسخہ اور ایک روپے کے چھ عدد:۔ (وکیل الدیوان تحریک جدید جودھامل بلڈنگ لاہور)

"سندھ میں منیجروں اور منشیوں کی فوری ضرورت"

سندھ کی زمینوں میں کام کرنے کے لئے چند منشیوں اور منیجروں کی فوری ضرورت ہے۔ منشیوں کے لئے تعلیمی معیار مڈل ہے اور منیجروں کے لئے کم از کم میٹرک۔ زیادہ تعلیم ہو تو اور بھی موزوں ہے۔ لہٰذا وہ دوست جنہوں نے پہلے ہی اپنی زندگی وقف کی ہوئی ہو۔ اور اُن کو تا حال منتخب نہ کیا گیا ہو اور وہ خود کو اس کام کا اہل سمجھتے ہوں۔ اور یہ کہ زمیندارہ کام کی طرف رغبت رکھتے ہوں۔ دفتر ہذا کو فوری طور پر اپنے موجودہ پتہ اور مشغل سے اور تاریخ وقف سے (اگر یاد ہو تو) مطلع فرمائیں۔

نیز ایسے احباب جو زمیندار خاندان سے تعلق رکھتے ہوں اور خدمت دین کی خاطر زندگی وقف کرنے کی خواہش اور رغبت رکھتے ہوں اپنی زندگی وقف کریں۔ تا کہ اگر ممکن ہو تو انہیں منتخب کر کے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی منظوری سے جلد از جلد سندھ بھجوایا جا سکے۔ اُمید ہے کہ احباب اپنی پہلی فہرست میں اس موقع سے فائدہ اٹھا کر ثواب دارین حاصل کریں گے۔

(وکیل الدیوان تحریک جدید جسونت بلڈنگ جودھامل روڈ۔ لاہور)

درخواستیں مطلوب ہیں

امسال انشاء اللہ چالیس مزید دیہاتی تبلیغی مراکز قائم کئے جائیں گے۔ یہ مبلغین ۱۵ میل کے حلقہ میں سلسلہ کے جملہ کام سرانجام دیں گے۔ اور انہیں سائیکل کی بھی ضرورت ہو گی۔ جو جماعتیں اپنے گاؤں میں مرکز بنانے کی خواہشمند ہیں وہ درخواستیں بھجوا دیں۔ درخواستوں میں یہ وضاحت کر دی جائے کہ مبلغ کے لئے رہائش اور سائیکل کا انتظام کر دیا جائے گا (سائیکل حلقہ کی جماعتیں چندہ کر کے خرید سکتی ہیں)

اس کے علاوہ درخواست میں مندرجہ ذیل معلومات درج کی جائیں (۱) ۱۵ میل کے حلقہ میں جماعتیں کس کس جگہ ہیں اور وہاں احمدی افراد کی کیا تعداد ہے (۲) حلقہ میں کس کس فرقہ کے لوگ ہیں اور اکثریت کن کی ہے (۳) تبلیغی نقطۂ نگاہ سے کون سے علاقے زرخیز ہیں ... [illegible] (وکالت تبشیر ... رتن باغ لاہور)

تعلیم الاسلام ہائی سکول چنیوٹ میں بھجوانا چاہیئے۔ اس جگہ بچوں کی دنیاوی اور روحانی تربیت خاص طور پر کی جاتی ہے

(سپرنٹنڈنٹ بورڈنگ ہاؤس ٹی۔ آئی۔ ہائی سکول چنیوٹ)

نہایت ضروری اعلان

والدین اور سرپرست اپنے بچوں کے نام بورڈنگ کے اخراجات کے لئے منی آرڈر بھجوا دیتے ہیں۔ بعض بچے پوری رقم بہیں اور انہیں کہتے اور اپنے طور پر خرچ کر لیتے ہیں۔ اس لئے جملہ احباب کو چاہیئے کہ "سپرنٹنڈنٹ بورڈنگ ہاؤس ٹی۔ آئی ہائی سکول چنیوٹ" کے پتہ پر رقم بھجوایا کریں۔

اگر بچے کو علیحدہ طور پر کوئی رقم ادا کرنی مقصود ہو تو کوپن میں لکھ دیا جائے۔

چونکہ مہنگائی سخت ہے اور اخراجات کے لئے روپیہ کی اشد ضرورت ہے۔ اس لئے احباب کو چاہیئے۔ کہ بچوں کے اخراجات کے لئے رقم باقاعدہ بھجواتے رہا کریں۔ بورڈنگ کے اخراجات میں بچے کی خوراک۔ حجام۔ دھوبی۔ سکول فیس قیمت کتب وغیرہ شامل ہوتی ہے۔ والدین کے لکھنے پر بچوں کو دودھ بھی مہیا کیا جا سکتا ہے اور جیب خرچ بھی دیا جاتا ہے۔

احباب کی اطلاع کے لئے یہ بھی لکھ دینا مناسب ہے کہ آجکل خرچ خوراک ۱۲ تا ۱۴ روپے ماہوار ہے۔ نئی فصل نکلنے پر انشاء اللہ ۱۰ تا ۱۲ روپے ہو جائیگا۔

احباب کو حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے ارشاد کی تعمیل میں بچوں کو کثرت سے ...

ضرورت استاد

ٹی۔ آئی ہائی سکول چنیوٹ کو ایک قابل ایس وی یا جے وی ٹیچر کی فوری ضرورت ہے اگر ہمارے پرانے اساتذہ میں سے کوئی صاحب آنا پسند کریں تو ان کو ترجیح دی جائے گی۔

تنخواہ ۵۰-۱-۳۰ کے گریڈ میں معہ الاؤنس -/۱۴/۱ روپے ماہوار دی جائے گی۔

درخواستیں بنام:۔ خاکسار سید محمود اللہ شاہ

ہیڈ ماسٹر ٹی۔ آئی ہائی سکول چنیوٹ

پتہ درکار ہے

دل محمد قوم ارائیں موضع بھیرو چیچی کا موجودہ پتہ درکار ہے۔ اگر کسی صاحب کو علم ہو تو اطلاع دے کر مشکور فرمائیں۔ رحمت اللہ معرفت فضل احمد ... [illegible]

اعلان

۱۔ ملک فضل حق صاحب ساکنہ محلہ دار الفضل نزد مکان مکرم محترم حافظ مبارک احمد صاحب افریقہ آنے کا ارادہ رکھتے تھے۔ ان کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ ان کو ان کے مناسب حال ملازمت مل سکتی ہے وہ اپنے موجودہ پتہ سے خاکسار کو مطلع کریں تاکہ انہیں ضروری کوائف سے اطلاع دی جا سکے۔

مشرقی افریقہ میں ایک ہسپتال کے لئے ایک کوالیفائیڈ ڈسپنسر کی ضرورت ہے۔ تنخواہ تقریباً ۵۰۰ شلنگ ماہوار ہو گی۔ اگر کوئی دوست آنا چاہیں وہ اپنی درخواست بمعہ سرٹیفکیٹ بہت جلد مکرم شیخ مبارک احمد صاحب رئیس التبلیغ پوسٹ بکس ۵۵۴ نیروبی کے پتہ پر بھجوا دیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ ان کے لئے داخلے کے پرمٹ کا انتظام کیا جائیگا

ریاست بھوپال کے آئینی مستقبل کے متعلق سمجھوتہ ہو گیا!

بھوپال ۵ اپریل - حکومت بھوپال کی طرف سے شائع شدہ ایک بیان مظہر ہے کہ بھوپال کے آئینی مستقبل سے متعلق تمام امور کے بارے میں حکومت اور تمام سیاسی پارٹیوں کے مابین متفقہ طور پر فیصلہ ہو گیا ہے۔ اس سلسلے میں یاد رکھنا چاہیئے کہ گذشتہ تین ہفتے سے نواب صاحب آف بھوپال پرجامنڈل اور دیگر سیاسی پارٹیوں کے لیڈروں سے بذات خود گفت و شنید کر رہے تھے۔ یہ سلسلۂ گفت و شنید کامیابی کے ساتھ بخیر و خوبی انجام پا گیا ہے (اےپ)

لیاقت علیخاں راولپنڈی روانہ ہو گئے

لاہور ۵ اپریل - آج صبح لیاقت علیخاں وزیر اعظم پاکستان انسپکٹر جنرل آف پولیس مغربی پنجاب کی معیت میں بذریعہ ہوائی جہاز راولپنڈی روانہ ہو گئے۔ آپ کل شام تک واپس لاہور تشریف لے آئیں گے۔

کل وزیر اعظم سے حکومت پاکستان کے وزیر مہاجرین مسٹر غضنفر علی خاں اور مغربی پنجاب کے وزیر مالیات سردار شوکت حیات خاں نے ملاقات کی۔ کل ملاقات کرنے والوں میں صوبائی مسلم لیگ کے ناظم میاں افتخار الدین بھی شامل تھے۔ (اےپ)

دہلی کے صناعوں اور کاریگروں کی آبادکاری

کراچی ۵ اپریل - حکومت پاکستان کے محکمہ امور اقتصادیات نے دہلی اور اس کے گرد و نواح سے آئے ہوئے صناع اور کاریگروں کی آبادکاری کے لئے ایک کمیٹی مقرر کرنے کا فیصلہ کیا تھا۔ مندرجہ ذیل اشخاص کو اس کمیٹی کا ممبر نامزد کیا گیا ہے۔ ایس اے لطیف - ڈاکٹر اے - ای - مافی - ڈی - ایم ملک - شجاع الحق - چوہدری محمد امین - رحمان الٰہی - محمد احمد - ایس - اے حبیب اللہ - سید یعقوب علی - شمس الحسن - بیگم نور حسین - بیگم حسین ملک - بیگم محمود حامد۔

ان عورتوں کے متعلق جو درزی وغیرہ پر گذر اوقات کرتی تھیں رپورٹ کرنے کے لئے خواتین کی ایک کمیٹی بھی مقرر کی گئی ہے۔ اس کمیٹی میں حسب ذیل خواتین بطور ممبران مقرر ہوئی ہیں۔ بیگم نور الصبح - بیگم حسین ملک - بیگم اکرام اللہ - بیگم محمود حامد - بیگم شمس الاسلام - بیگم ڈاکٹر رحیم - خواتین کی کمیٹی کو اختیار دیا گیا ہے کہ وہ تین مزید ممبران کو کمیٹی میں شامل کر سکتی ہیں۔ (اےپ)

مسٹر بھابھا وزارت تجارت سے سبکدوش ہو گئے

نئی دہلی - ۵ اپریل - حکومت ہند کے وزیر تجارت مسٹر سی - ایچ بھابھا کل اپنے عہدے سے سبکدوش ہو جائیں گے - آج آپ فرنٹیئر میل کے ذریعے بمبئی روانہ ہو گئے ہیں - وزیر دفاع سردار بلدیو سنگھ اور وزیر صنعت و حرفت ڈاکٹر شیاما پرشاد مکرجی نے آپ کو نئی دہلی ریلوے اسٹیشن پر الوداع کہا۔ کہا جاتا ہے مسٹر بھابھا کا مستعفی ہونا کوئی سیاسی اہمیت نہیں رکھتا۔ آپ بعض خانگی وجوہات کی بنا پر علیحدہ ہوئے ہیں - آپ نے استعفیٰ تو پہلے دیدیا تھا۔ لیکن بجٹ سیشن کے اختتام تک اس کی منظوری کو التوا میں ڈال دیا گیا تھا - (اےپ)

انڈین یونین وزارت آبادکاری پر تساہل کا الزام

نئی دہلی ۵ اپریل - کل وزیر خوراک مسٹر جے رام داس دولت رام کی صدارت میں مرکزی امن کمیٹی کی مجلس عاملہ کا اجلاس ہوا۔ اجلاس کی کارروائی میں حصہ لینے کے لئے مسٹر دتو بھابھاوے کو خاص طور پر مدعو کیا گیا تھا۔ کمیٹی کے ممبران نے مسٹر بھاوے کو پناہ گزینوں سے متعلق انتظامات کی غیر تسلی بخش حالت سے اطلاع دی اور بتایا کہ پناہ گزینوں کی آبادکاری جیسے مہیب کام کو بطریق احسن انجام دینے میں حکومت کی طرف سے بہت تساہل برتا جا رہا ہے۔ مسلمانوں کے قوم پرور لیڈر مولانا حبیب الرحمٰن نے تجویز پیش کی کہ صوبائی امن کمیٹیوں کا قیام عمل میں لایا جائے۔ جو براہ راست مرکزی امن کمیٹیوں کے زیر ہدایت کام کریں۔ مسٹر بھاوے نے اس بات پر زور دیا کہ ہمیں گاندھی جی کے نقش قدم پر چلتے ہوئے انہی اصولوں پر کاربند ہو جانا چاہیئے کہ جن اصولوں پر چل کر گاندھی جی نے اپنی زندگی گذاری ہے۔ اور ہمیں جو کچھ پاکستان میں واقع ہوتا ہے اس سے قطعاً متاثر نہیں ہونا چاہیئے۔ (اےپ)

مختلف اضلاع میں ۵۶ لاکھ پناہ گزین موجود ہیں

لاہور ۵ اپریل - مغربی پنجاب کی حکومت نے حال ہی میں پناہ گزینوں کی جو مردم شماری کی ہے اس سے معلوم ہوتا ہے کہ اس وقت صوبے کے مختلف اضلاع میں ۵۶ لاکھ ۱۸ ہزار پناہ گزین موجود ہیں۔ ۲۰ مارچ ۱۹۴۸ء تک ڈپٹی کمشنروں نے جو ہفتہ وار رپورٹیں بھیجی ہیں اس کی رو سے پناہ گزینوں کی مجموعی تعداد ۶۰ لاکھ ۴۲ ہزار تک پہنچتی ہے۔ تعداد میں فرق کی وجہ یہ ہے کہ کچھ پناہ گزین پاکستان کے دوسرے صوبوں کو چلے گئے ہیں۔ نیز ممکن ہے گڑبڑ کے عروج کے وقت اعداد و شمار بالکل صحیح طور پر مرتب نہ ہو سکے ہوں۔ (اےپ)

آٹا پیسنے والی چکیوں کی خاص نگرانی کی جائے گی

لاہور ۵ اپریل - راشننگ کنٹرولر لاہور نے فیصلہ کیا ہے کہ آٹے کی چکیوں کی نگرانی سختی سے کی جائے۔ تاکہ چور بازاری کا سدباب کیا جا سکے۔ ہر وارڈ میں تمام چکیوں کی ایک مکمل فہرست تیار کی جائے گی۔ جس میں چکیوں کے مالکوں اور کام کی نوعیت وغیرہ کی تفصیلات درج ہوں گی۔ ہر ایک چکی پر پسائی کا مکمل حساب رکھا جائے گا۔ نیز یہ بھی لکھا جائے گا کہ غلہ کہاں سے حاصل کیا گیا ہے۔ چکیوں والے راشن کارڈوں یا پرمٹوں پر اندراجات کر دیا کریں گے۔ پھر وقتاً فوقتاً چکیوں کے حسابات کا مقابلہ راشن کارڈوں کے اندراجات سے کیا جائے گا۔ اور اس طرح پسائی کی پڑتال کی جائیگی (اےپ)

مولانا بشیر احمد اخگر کا دورہ

لاہور ۵ اپریل - محکمہ تعلقات عامہ مغربی پنجاب کی ایک اطلاع مظہر ہے کہ مولانا بشیر احمد اخگر اسسٹنٹ محکمہ تعلقات عامہ (فیلڈ پبلسٹی) ۱۲ اپریل کو لاہور سے راولپنڈی - میانوالی - سرگودھا - کیمل پور اور سیالکوٹ کے اضلاع کے دورہ پر روانہ ہوں گے۔ "حوصلے بلند رکھو" - "اپنا فرض ادا کرو" - "بچھڑی ہوئی عورتیں واپس کرو" وغیرہ مضمون کے سلسلے میں مختلف مقامات پر طلباء اور عوام کے سامنے تقریریں کریں گے اور ۲۲ اپریل کو واپس لاہور پہنچیں گے۔ (اےپ)

جعلی طور پر راشن حاصل کرنیوالوں پر مقدمہ

لاہور ۵ اپریل - ۲۰ مارچ تا ۲۷ اپریل کے درمیانی ہفتے میں لاہور کے محکمہ راشننگ نے ۱۷۶۷۷ راشن کارڈ چیک کئے۔ اس جانچ پڑتال کے نتیجے میں ۲۷۳۵ بالغ ۷۷۲ بڑے بچوں اور ۲۹۵ شیر خوار بچوں کے جعلی کارڈ منسوخ کئے گئے۔ چنانچہ آئندہ چالیس من اناج اور ۹ من سے زائد چینی فی ہفتہ کی بچت ہوگی۔ ۲۷ اشخاص پر جعلی کارڈوں پر راشن لینے کے الزام میں مقدمہ چلایا جائے گا (اےپ)

۱۸۰۰ زیر حراست افراد میں سے ۱۴۰۰ رہا کر دیئے گئے

ناگپور ۵ اپریل - سرکاری حلقوں میں تحقیقات کرنے کے بعد پتہ چلا ہے کہ صوبہ بھر میں فوجی قسم کی چھ تنظیموں کو خلاف قانون قرار دینے کے نتیجے میں کل ایک ہزار آٹھ سو گرفتاریاں عمل میں لائی گئی تھیں ان میں سے ۱۴۰۰ اشخاص نے ان جماعتوں سے اپنے تعلقات منقطع کرنے کا وعدہ کیا جس پر انہیں رہا کر دیا گیا۔ اسی طرح بجز ان لوگوں کے جنہیں حراست میں رکھنا نہایت ضروری تھا باقی تمام کو رہا کر دیا گیا ہے۔ سی - پی اور برار میں جن نیم فوجی جماعتوں کو خلاف قانون قرار دیدیا گیا تھا ان میں راشٹریہ سیوک سنگھ - خاکسار - مسلم لیگ نیشنل گارڈز - شوادل اور سماتا بینک دل شامل ہیں - باقی چار افراد کی رہائی یا معین قید کے متعلق بعد میں فیصلہ کیا جائے گا۔ (اےپ)

فلسطین عربوں کیلئے ۱ لاکھ ڈالر کی امداد

بیروت ۵ اپریل - کولمبیا سے آمدہ ایک پیغام میں بتایا گیا ہے کہ وہاں رہنے والے لبنانی باشندوں نے فلسطین فنڈ میں ۱ لاکھ ڈالر چندہ دیا ہے - (اسٹار)

خوراک کونسل میں ہندوستانی نمائندہ

نئی دہلی ۵ اپریل - معلوم ہوا ہے کہ وزارت کاشتکاری کے جوائنٹ سیکرٹری مسٹر ایس وائی کرشنا سوامی آئندہ واشنگٹن میں ہونے والی عالمگیر خوراک کونسل میں ہندوستان کی نمائندگی کریں گے۔ اس کونسل کا اجلاس ۶ اپریل کو ہونیوالا ہے۔ اس کونسل میں وزارت کاشت کے سابق سیکرٹری اور ریٹائرڈ ہونے والے خوراک اور زراعت آرگنائزیشن کے ڈپٹی ایڈمنسٹریٹر سر فیروز کھارکی گھاٹ بھی شرکت کریں گے امید ہے کہ یہ کونسل تمام دنیا کی عام غذائی حالت پر تبصرہ کرے گی اور پست ممالک کو غذائی پیداوار بڑھانے میں مدد دینے کے لئے قرضوں اور جدید آلات کی بہم رسانی کے متعلق بھی غور کرے گی۔ (اسٹار)

ہندوستان کے سوشلسٹوں کے فیصلہ پر برطانوی اخبارات کا تبصرہ

لندن ۵ اپریل - کانگرس سے الگ ایک آزاد جماعت کی حیثیت سے ہندوستان میں سوشلسٹ پارٹی کے قیام پر تبصرہ کرتے ہوئے اخبار "ڈیلی ٹریبیون" رقمطراز ہے کہ "جب تک ہندی لیڈر برطانوی حکومت سے آزادی حاصل کرنے کی قومی جدوجہد میں مصروف تھے۔ دائیں اور بائیں بازو کا اختلافات نسبتاً کم اہم نظر آتا تھا اب جبکہ آزادی حاصل ہو چکی ہے۔ اور ملک کو اپنے کثیر جنس اقتصادی مسائل سے سابقہ پڑا ہے۔ تو یہ اختلافات اہمیت اختیار کرتا جا رہا ہے اور ہندی سیاست جداگانہ طرز اختیار کرتی جا رہی ہے"

اخبار مذکور یہ ظاہر کرتے ہوئے کہ اس وقت ہند کی سیاسیات پر مختلف سوالوں میں یہ سوال روز بروز اہمیت اختیار کرتا جا رہا ہے کہ صنعتی انقلاب جس کی ہند کو ضرورت ہے کس طرح برپا کیا جائے۔ لکھتا ہے کہ صنعتی میدان کے ساتھ ساتھ سیاسی میدان میں بھی ایک جنگ جاری ہے۔ ٹریڈ یونین اور سوشلسٹ تحریکیں ہند کی وسیع آبادی کے ایک بہت ہی قلیل حصہ کو اپنے گرد جمع کرنے میں کامیاب ہو سکی ہیں۔ لیکن اس نے ایک دلیرانہ اور امید افزا ابتداء کی ہے" (اسٹار)

یہودی عارضی صلح کے خواہشمند نہیں ہیں

لندن ۵ اپریل - عرب لیگ کے سیکرٹری جنرل عبدالرحمٰن عزام پاشا نے آج دمشق سے قاہرہ پہنچ کر اخبار الزمانہ کو بتایا کہ یہودی عارضی صلح کے خواہشمند نہیں ہیں۔ کیونکہ انہوں نے پہلے ہی اعلان کر دیا ہے۔ کہ وہ ۱۶ مئی کو فلسطین میں اپنی حکومت قائم کر دیں گے۔

شام اور لبنان کے درمیان تجارتی معاہدہ

دمشق ۵ اپریل - دمشق کے مالیاتی حلقوں میں یہ خیال کیا جا رہا ہے کہ جو سمجھوتہ دونوں ملکوں کو منیز ایجنٹ کے ذریعہ ۳۱ مارچ کو ختم ہو گیا ہے۔ اس کی بجائے دونوں ملکوں کے تجارتی مفادات کی حفاظت کے لئے ایک وسیع تجارتی معاہدہ ہونے والا ہے۔ - اسٹار

نئی دہلی ۵ اپریل معلوم ہوا ہے کہ حکومت ہند کے وزیر امداد و آبادکاری مسٹر کے سی نیوگی دالو در دہلی کارپوریشن کے صدر مقرر کئے جائیں گے (اسٹار)

گودھرا کا فساد مسلمانوں کی پیشقدمی کا نتیجہ تھا۔ پنڈت نہرو کا بیان

نئی دہلی ۵ راپریل۔ ۲۹ رمارچ کو گودھرا کے فساد کے متعلق ایک سوال کا جواب دیتے ہوئے پنڈت جواہر لال نہرو نے کہا کہ مسلمانوں نے مسلم حلقوں میں رہنے والے چند ہندوؤں کو قتل کر دیا۔ اس وجہ سے حالات کشیدہ ہو گئے۔ پولیس کے دخل دینے پر مسلمانوں نے ان پر بھی حملہ کر کے دو سپاہیوں کو سخت زخمی کر دیا۔ پولیس کو مجبوراً گولی چلانا پڑی۔ جس کے نتیجہ میں دو آدمی مارے گئے۔ ان حالات سے مشتعل ہو کر بعض پناہ گیروں نے مسلمانوں پر حملہ کر دیا۔ مگر حالات پر اسی دن قابو پا لیا گیا۔ پنڈت نہرو نے کہا کہ پولیس کی فائرنگ کے نتیجہ میں ۱۶ آدمی ہلاک اور ۲۵ زخمی ہوئے۔ اسی دن مسلمانوں کے چھوڑے ہوئے دو مکانوں کو آگ لگا دی گئی۔ جو بڑھتے بڑھتے سارے شہر میں پھیل گئی۔ آگ پر قابو پا نہ سکنے کی وجہ یہ تھی۔ کہ فائر بریگیڈ صرف ایک ہی تھا۔ اور اس کو چلانے والا ایک مسلمان تھا جو اس وقت بھاگ گیا تھا اس کے علاوہ پانی کا تالاب بہت دور تھا۔ کنوؤں میں پانی بہت گہرا تھا۔ اس لئے آگ بجھائی نہ جا سکی آپ نے کہا کہ جلے ہوئے مکانوں کی صحیح تعداد بتانا مشکل ہے تاہم اس کے متعلق اندازہ یہ ہے کہ چھ سے ایک ہزار تک مکان جل گئے ہیں۔ اور کم و بیش ان میں سے نصف ہندوؤں کے تھے۔ (ا۔پ)

سلامتی کونسل میں چینی قرارداد کو واپس لے لیا جائے گا۔

لنڈن ۵ راپریل۔ "ٹائمز" کے نامہ نگار مقیم لیک سکسیس نے اطلاع دی ہے کہ سیکورٹی کونسل کے اجلاس میں کل ہندوستان اور پاکستان کے جھگڑے پر از سر نو غور کیا جائے گا۔ توقع ہے کہ سب سے پہلے کینیڈا کے ڈیلیگیٹ کی طرف سے یہ کوشش کی جائے گی۔ کہ سیکورٹی کونسل کے اجلاس میں جو چینی قرارداد ہے اسے واپس لے لیا جائے کل رات ہندوستان اور پاکستان کے ڈیلیگیٹوں کے درمیان جو گول میز کانفرنس کولمبیا کے ڈیلیگیٹ کے دفتر میں منعقد ہوئی۔ اس میں اس بات کی کوشش کی گئی تھی۔ کہ کوئی ایسا حل معلوم کر لیا جائے جو دونوں کے لئے قابل قبول ہو۔ لیکن اس کانفرنس میں ابھی تک کوئی حالات نہیں بدلے۔ بلکہ صورت حالات وہی ہے جو پہلے تھی روسی ڈیلیگیٹ نے کل رات ایک دعوت میں اس امر کا اظہار اپنے ایک دوست سے کیا۔ کہ روس اب وقت تک اپنا رویہ نہیں بدل سکتا جب تک برطانیہ اور امریکہ اپنی پوزیشن واضح نہیں کرتے۔ اگر سیکورٹی کونسل کی کارروائی میں روس حصہ نہیں لے رہا تو اس کا مطلب یہ نہیں کہ روس کو کشمیر کے مسئلہ سے دلچسپی نہیں۔ حقیقت یہ ہے کہ مارشل سٹالین اور مسیو مولوٹوف اس مسئلہ پر خاص توجہ دے رہے ہیں۔

ارض مقدس کی تقسیم کے خلاف دنیائے عرب اپنے خون کا آخری قطرہ تک بہا دیگی

کوئٹہ ۵ راپریل۔ مفتی اعظم فلسطین کے نمائندگان خصوصی مسٹر صالح اشمادی اور مسٹر علیم اللہ صدیقی نے بلوچستان میں انجمن اخوان المسلمین کی ایک شاخ قائم کر دی ہے۔ ہر دو نمائندوں نے حال ہی میں بلوچستان اور اس کی ملحقہ ریاستوں کا دورہ کیا ہے۔ معلوم ہوا ہے۔ کہ ان کا یہ دورہ ہر لحاظ سے نہایت کامیاب ثابت ہوا یہ دونوں حضرات اس لئے پاکستان آئے ہوئے ہیں۔ کہ تا اعراب فلسطین کی حمایت میں مسلمانان پاکستان کی اخلاقی اور مالی امداد حاصل کریں۔

کوئٹہ میں ان معزز مہمانوں کی آمد پر بلوچستان مسلم لیگ کی طرف سے ٹاؤن ہال میں ایک پبلک جلسے کا انتظام کیا گیا۔ جس میں وہیں کے وہیں اعراب فلسطین کی امداد میں ۴ ہزار روپیہ نقد جمع کر لیا۔ مسٹر اشمادی نے ایسوشی ایٹڈ پریس کو بتایا۔ کہ وہ اس برعظیم کے مسلمانوں سے بہت متاثر ہیں۔ چنانچہ وہ واپس جا کر اعراب فلسطین کو یہی نصیحت کریں گے۔ کہ وہ بھی ان کے نقش قدم پر چلکر اپنے جائز مطالبات کو منوانے میں مصروف عمل رہیں۔ نیز آپ نے زور دیا کہ عرب اپنے خون کا آخری قطرہ تک بہا دیں گے لیکن ارض مقدس کو تقسیم نہ ہونے دیں گے۔ (ا۔پ)

— سلہٹ کے بت بڑے تاجر مسٹر ایم۔ پی مکرجی مشرقی بنگال میں سیمنٹ کی تیاری کے متعلق تبادلہ خیالات کرنیکی غرض سے کراچی آئے ہوئے ہیں۔

مغربی بنگال طلبہ میں سے دس ہزار کی فوج تیار کریگا

کلکتہ ۵ اپریل معلوم ہوا ہے کہ حکومت مغربی بنگال نے فیصلہ کیا ہے۔ کہ نیشنل والنٹیر کور کے نام سے ۱۰۰۰۰ کی فوج طلبہ میں سے تیار کی جائے۔ اس پر دس لاکھ روپیہ صرف ہوگا۔ حکومت کی طرف سے مقرر کردہ ایک کمیٹی کے زیر انتظام بھرتی کا کام بہت جلد شروع ہونے والا ہے۔ (او۔پی۔آئی)

مغربی پنجاب کا سول سپلائی محکمہ

لاہور ۵ راپریل۔ محکمہ سول سپلائی کے بند ہونے کی قطعی تاریخ کا ابھی تک کوئی فیصلہ نہیں ہوا۔ انتظامات ہو رہے ہیں اطلاع ملی ہے کہ اسمبلی کی برخاستگی کے بعد کوئی خاص تاریخ مقرر کی جائے گی۔ فی الحال تھوڑی تھوڑی تخفیف کا سلسلہ شروع کر دیا گیا ہے۔ فوڈ گرین کا محکمہ بدستور جاری رہے گا۔ کیونکہ حالات اجازت ۴

برلن میں روسیوں کی کارروائی

واشنگٹن ۴ راپریل۔ ٹائمز کا نامہ نگار رقمطراز ہے۔ کہ دفتر خارجہ امریکہ برلن کی صورت حالات پر نہایت سنجیدگی سے غور کر رہا ہے۔ خواہ اگلے چند دنوں میں کوئی سمجھوتہ کیوں نہ ہو جائے۔ اس سے وہ احساس دور نہیں ہو سکتا جو روسیوں کے خلاف پیدا ہو رہا ہے۔ اگرچہ دفتر خارجہ امریکہ اس واقعہ سے مشوش ہے لیکن ابھی تک وہ اس بات کو تسلیم کرنے کے لئے تیار نہیں کہ امریکی حکام کو برلن سے نکالنے میں روسی کامیاب ہو جائینگے بعض حلقوں کا خیال ہے کہ اگر ۸ راپریل سے پہلے کوئی سمجھوتہ نہ ہوا۔ تو اس کا اثر اٹلی کے انتخابات پر پڑے گا۔

ملازمین نے تنخواہیں وصول کرنے سے انکار کر دیا

لاہور ۵ راپریل۔ ملٹری انجینئرنگ سروس کے ملازمین نے مارچ کی تنخواہیں وصول کرنے سے انکار کر دیا۔ اس کی وجہ یہ بیان کی جاتی ہے۔ کہ ۲۷ رمارچ کو بعض ملازمین نے تخفیف کی تجاویز کے خلاف احتجاج کرتے ہوئے دو گھنٹے کے لئے ہڑتال کی تھی۔ حکومت نے ان ہڑتالیوں کو سزا دینے کے لئے ان کی تنخواہوں میں سے نصف یوم کی اجرت کاٹ لی ہے۔ حکومت کے اس اقدام کے خلاف احتجاج کے طور پر تمام ملازمین نے ماہ مارچ کی تنخواہیں وصول کرنے سے انکار کر دیا ہے۔ ملازمین مصر ہیں کہ اس تعزیری حکم کو منسوخ کیا جائے۔ اور اگر اسے منسوخ نہ کیا گیا۔ تو وہ ڈائرکٹ ایکشن سے کام لینے پر مجبور ہونگے۔ (ا۔پ)

ٹرانسپورٹ پر حکومت کا فیصلہ

آج مغربی اسمبلی میں وزیر خزانہ مغربی پنجاب نے ٹرانسپورٹ بل پیش کیا۔ جس کا مطلب یہ تھا۔ کہ ٹرانسپورٹ کمپنیوں کو حکومت کے قبضہ میں دے دیا جائے چنانچہ اس بل کو مسودہ تیار کرنے والی کمیٹی کے سپرد کر دیا گیا۔ اس بل کو پیش کرتے ہوئے وزیر خزانہ نے کہا کہ موجودہ ٹرانسپورٹ کمپنیاں مسافروں کے آرام کا قطعاً خیال نہیں رکھتیں۔ اس لئے ضروری ہے کہ حکومت ان پر قبضہ کر لے دوسرے ان دونوں سڑکوں کے سفر کا دور آج بڑھتا جا رہا ہے۔ اس لئے حکومت کی آمدنی بڑھانے کے لئے بھی کارروائی ہے کہ ٹرانسپورٹ کمپنیوں پر حکومت کا قبضہ ہو۔

مغربی بنگال کی کابینہ میں کوئی اختلافات رائے نہیں

کلکتہ ۵ راپریل کل ایک پریس کانفرنس کو خطاب کرتے ہوئے ڈاکٹر بی سی رائے وزیر اعظم مغربی بنگال نے کہا کہ بعض مقامی اخبارات میں ایسی خبریں شائع ہو رہی ہیں۔ گویا کہ مغربی بنگال کے کابینہ کے اراکین میں اختلافات رونما ہو چکے ہیں۔ یہ غلط ہے۔ سب ممبر متحد ہو کر کام کر رہے ہیں۔ (او۔پی۔آئی)

م نہیں دیتے کہ اسے بند کر دیا جائے۔

ہندوستان اور پاکستان کے درمیان معاہدے میں رکاوٹ

کراچی ۴ راپریل۔ ہندوستان اور پاکستان کے درمیان شہری ہوائی سروس کے قیام کے متعلق تقریباً معاہدہ ہو چکا تھا۔ کہ ایک رکاوٹ پیدا ہو گئی ہے۔ بیان کیا جاتا ہے۔ کہ پاکستان کی طرف سے یہ مطالبہ کیا گیا تھا۔ کہ مغربی اور مشرقی پاکستان کے درمیان اڑان کرنے کے وقت ہوائی جہاز کو ڈم ڈم کے ہوائی اڈے استعمال کرنے کی اجازت دی جائے۔ اس پر ہندوستان کے وفد نے اعتراض کیا۔ ابھی ریاستوں کے بارے میں تصفیہ نہیں ہوا۔

کیا حکومت حیدرآباد کوئی فضائی مستقر قائم کر رہی ہے؟

دہلی ۵ راپریل۔ ڈاکٹر بی۔ وی کسکار نے سوال کیا کہ کیا یہ واقعی درست ہے۔ کہ حکومت حیدرآباد حکومت ہند کے مشورہ کے بغیر فضائی مستقر تعمیر کر رہی ہے؛ حالانکہ عہد نامہ سکون کی رو سے اسے ایسا کرنے کی اجازت نہیں ہے۔ وزیر اعظم نے جواب دیا۔ ایسی اطلاع موصول ہوئی ہے کہ حکومت حیدرآباد مدراس کی سرحد کے پاس ایک ہوائی اڈہ تعمیر کرا رہی ہے چنانچہ یہ معاملہ بھی مابہ النزاع امور کے ساتھ پیش کیا جائے گا۔ (ا۔پ)

بیت المقدس میں دو میونسپلٹیاں قائم کرنے کی تجویز

بیت المقدس ۵ راپریل۔ معلوم ہوا ہے کہ حکومت فلسطین نے عربوں اور یہودیوں دونوں کے سامنے بیت المقدس میں دو میونسپلٹیاں قائم کرنے کی ایک سکیم پیش کی ہے۔ ان میں سے ایک عرب اور دوسری یہودی ہوگی۔ اور شہر کا انتظام برطانوی انتداب کے خاتمہ پر ان کے سپرد کر دیا جائے گا۔ معلوم ہوا ہے کہ بیت المقدس کی میونسپلٹی کے چیف مسٹر ڈبلیو جے گریوز کو دونوں اداروں کے مابین تعلقاتی افسر مقرر کیا جائے گا۔ یا دوسری صورت میں دونوں کا رئیس۔ حکومت فلسطین نے برطانوی اخبارات میں شائع ہونے والی اس اطلاع کی تردید کی ہے۔ کہ وہ بیت المقدس کو مذہبی بنیادوں پر تقسیم کرانے کی تجویز کر رہی ہے۔ (استار)

"ہند کی آزادی نے سٹالین کے ہاتھ مضبوط کر دیئے"

لنڈن ۵ راپریل۔ اخبار ڈیلی گرافک کے تبصرہ نگار کنڈیس نے اس موضوع پر کہ برطانیہ کا ہند چھوڑنے کا فیصلہ سٹالین کے لئے ۱۰ کامیاب جنگوں کے برابر فائدہ بخش ثابت ہوا پورے ایک کالم کا مقالہ سپرد قلم کیا ہے۔ (استار)

لاہور۔ وزیر اعظم پاکستان مسٹر لیاقت علی کل بذریعہ ہوائی جہاز یہاں تشریف لائیں گے۔